تعلیماتِ بائبل مُقدّس
کی سِلسِلہ وار کُتب

شخصی مطالعہ کا کورس

یسوعؔ المسیح خُداوند ہے

یسوع المسیح خُداوند ہے

نشہ بازی کی عادت پر فتح مندی حاصل کرنے کیلئے یہ ایک اہم کتاب ہے جس میں آپ دوسروں کی مدد کر سکتے اور اگر آپ خود بھی کسی نشے کے عادی ہیں تو اِس کتاب میں سے تعلیم پا کر مسیح میں ایک فتح مند زندگی حاصل کر سکتے ہیں۔

شخصی مطالعہ کا کورس

اشاعت چہارم: جنوری 2015
حق طبع محفوظ: 2013

دسویں کتاب

فہرست مضامین

پیش لفظ..1

پہلا باب: نشے کی غلامی سے آزادی..3

دوسرا باب: خُدا کے تابع کامیاب زندگی کی قلید..19

تیسرا باب: باطن کی پاکیزگی..35

چوتھا باب: یسوعؔ مسیح کے وسیلہ مضبوط اِنسانی رشتے..53

تشریحات..67

امتحانی جوابات..73

نتائج کے حصول کیلیئے امتحانی سوالنامہ..75

آخری امتحان..77

پیش لفظ

یہ کتاب خاص طور پر نشے کے عادی لوگوں کی مدد کیلئے تیار کی گئی ہے تا کہ وہ نجات دہندہ یسوع المسیح میں ایک فتحمند زندگی گزار سکیں۔ ہر باب کا آغاز چند مقاصد کی ایک فہرست سے ہوتا ہے جن پر ایک چھوٹے ستارے (☆) کا نشان ہے۔ اِن مقاصد سے ہر باب کے مضمون کو واضح کیا گیا ہے اور تمام ابواب میں سوالات بھی دیئے گئے ہیں اور ایک امتحانی سوالنامہ بھی دیا گیا ہے جن کے جوابات کی پڑتال آپ کتاب میں سے ہی کر سکتے ہیں۔ جوابات کی پڑتال غور سے کریں اور اپنی غلطیوں کی دُرستگی کر لیں۔ بائبل مقدس کے حوالہ جات کو اپنی بائبل مُقدّس میں سے ضرور پڑھیں۔ کیونکہ ہم آپ کو یہ یقین دہانی کرانا چاہتے ہیں کہ جو کُچھ اِس کتاب میں سکھایا گیا ہے وہ سب بائبل مُقدّس میں سے ہی لیا گیا ہے۔ کتاب کے آخر میں نتائج کے حصول کیلئے ایک امتحانی سوالنامہ دیا گیا ہے۔ اُس سوالنامہ کو مکمل کرنے سے پہلے کتاب کے تمام ابواب اور اُن کے امتحانی سوالناموں کو دوبارہ پڑھیں تا کہ آپ نتائج کے حصول کیلئے سوالنامہ بہتر طور پر مکمل کر سکیں۔ جب آپ نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ مکمل کر لیں تو اِس کو کتاب کے آخری صفحہ پر درج پتہ پر بذریعہ ڈاک ارسال کر دیں یا متعلقہ شخص کو دے دیں۔

خُدا آپ کی مدد کرے تا کہ آپ مسیح میں فتح مند زندگی کے بارے میں سیکھ کر نشے میں مبتلا لوگوں کی بہتر رہنمائی کر سکیں۔ خُداوند آپ کو برکت دے۔ آمین۔

باپ نے اپنے بیٹے کو گلے لگایا، اُسے مُعاف کیا اور گھر میں خوش آمدید کہا۔

پہلا باب

نشے کی غلامی سے آزادی

نشے کی غلامی سے آزادی حاصل کرنے کیلئے منشیات کے عادی شخص کو اپنے سے زیادہ طاقتور شخصیت کی ضرورت ہوتی ہَے ۔منشیات کا عادی شخص درج ذیل چیزوں مثلاً ہیروئن ،افیون ، چرس ،شراب اور دیگر نشہ آور اشیاء کا ذہنی اور جسمانی طور پر غلام ہوسکتا ہَے ۔ جب منشیات کے عادی شخص کو مطلوبہ منشیات نہیں ملتیں اور وہ اُن کیلئے بے قرار ہورہا ہوتا ہے تو وہ یہ بھول جاتا ہے کہ اِس دفعہ منشیات استعمال کرنے کے بعد اُس کا جسم نشہ کی وُہ مقدار جو وُہ پہلے اِستعمال کرتا ہَے سے زیادہ مقدار طلب کرے گا۔ کیونکہ منشیات کا اثر ختم ہو جانے کے بعد جسم اور ذہن نشہ کی زیادہ خواہش کرتا ہَے اور اگر اُنہیں نشہ نہ ملے تو جسم اور رُوح نشہ کیلئے تڑپنے لگتے ہَیں ۔

منشیات کا عادی ہونا یا غلام ہونا صرف اُن لوگوں کا مسئلہ نہیں ہے جو زیادہ مقدار میں منشیات استعمال کرتے ہَیں۔ بلکہ غلامی اُن تمام لوگوں کا بھی مسئلہ ہَے جو گُناہ کے زیرِاثر ہَیں۔ خُداوند یسوعؔ المسیح نے فرمایا،''میں تُم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی گُناہ کرتا ہَے گُناہ کا غُلام ہے'' (یوحناؔ 34:8)۔ مثلاً نفرت، غرُور، ناجائز جنسی خواہشات وغیرہ منشیات کی طرح ہی آپ کو پھنسا لیتی ہَیں اور آپ گُناہ کے تابع یا غلامی میں زندگی گزارتے ہَیں۔ خُدا یہ نہیں چاہتا کہ انسان گناہ کے تابع یا غلامی میں زندگی بسر کرے بلکہ وہ چاہتا ہے کہ ہم میں سے کوئی بھی منشیات کا عادی یا غُلام نہ ہو۔

خُدا کے منصوبہ میں منشیات کی غُلامی سے آزادی کیلئے اُس کی قدرت کے بارے میں بائبل مُقدّس میں بہت کچھ مرقوم ہَے۔ خُداوند یسوعؔ مسیح نے فرمایا،''پس اگر بیٹا (یسوعؔ) تمہیں آزاد کرے گا تو تُم واقعی آزاد ہوگے'' (یوحنا 36:8)۔ اِس کتاب میں آپ بائبل مُقدّس کی اُن تعلیمات کے بارے میں پڑھیں گے جو منشیات کی غلامی سے آزادی کے بارے میں ہَیں۔ مطالعہ کو جاری رکھنے کیلئے ہم شراب (الکوحل) کو ایک خاکہ کے طور پر پیش کرکے اُس سے آزادی حاصل کرنے کیلئے کُل بارہ نکات کو زیرِ بحث لائیں گے۔

بارہ نکات درج ذیل ہَیں:

1۔ ہم یہ تسلیم کرتے ہَیں کہ شراب نوشی یا دیگر منشیات کے مقابلہ میں ہم کمزور ہیں اور ہماری زندگیاں اِس سے بے قابو ہوگئی ہَیں۔

2۔ہم یہ اِیمان رکھیں کہ ایک ایسی قوت بھی ہے جو ہم سے زیادہ قوی ہے اور وہ ہماری ذہنی صحت و قوت کو بحال کر سکتی ہے۔

3۔ہم فیصلہ کریں کہ ہم اپنی مرضی اور اپنی زِندگی خُدا کے اُسی طرح تابع کر دیں جیسا کہ خُدا ہم سے چاہتا ہے۔

4۔ہم سوچ کر اور بڑی دیانتداری کے ساتھ اپنے لِئے نیک کاموں کی ایک فہرست بنائیں۔

5۔ہم خُدا سے کچھ نہ چھپائیں بلکہ اُس کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کریں اور ایک دوسرے سے بھی اپنے گناہوں کا اقرار کرتے رہیں۔

6۔ہم پورے طور پر تیار ہو جائیں کہ خُدا ہمارے چال چلن میں ساری خرابیوں کو دُور کر دے گا۔

7۔ہم عاجزی کے ساتھ خُدا سے دُعا کریں تا کہ وہ ہماری خامیوں کو دُور کرے۔

8۔ہم اُن لوگوں کی فہرست بنائیں جنہیں ہم سے نقصان پہنچا ہے اور اُس نقصان کی تلافی کرنے کے بھی خواہش مند ہوں۔

9۔جو کسی دوسرے اور اپنے آپ کے نقصان کا باعث ہوتے ہیں ایسے لوگوں کی اصلاح کیلئے ہر ممکن کوشش کریں۔

10 ۔ہم اپنی شخصی زِندگی کا جائزہ لیتے رہیں اور جب بھی غلطی پر ہوں تو فوراً اپنے گناہوں کا اقرار کریں یعنی روحانی سانس لیں۔

11 ۔ہم دُعا،غور وفکر اور اقرارِ گناہ سے خُدا کے ساتھ اپنی شخصی رفاقت کو ہمیشہ بحال رکھنے کے آرزومند رہیں۔

12 ۔ہم روحانی بصیرت یعنی خُدا کے ساتھ مضبوط شخصی رشتے اور رفاقت کو حاصل کرنے کے بعد اِس پیغام کو شراب نوشی اور دیگر منشیات کے عادی افراد تک ضرور پہنچائیں۔

اِس باب میں ہم سیکھیں گے کہ:

☆ کس طرح منشیات ایک شخص کے ذہن اور زِندگی کو مضبوطی سے اپنی تحویل میں لے لیتی ہیں؛اور

☆ اِن سے نجات حاصل کرنے کیلئے کیوں قادرِ مطلق خُدا سے مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔

اگر آپ کے جسم پر کوئی زخم ہو جائے اور آپ اُس کا علاج نہ کریں تو اُس زخم کی وجہ سے آپ کو ایک خطرناک بیماری لاحق ہو سکتی ہے۔نشہ کرنا ایک رُوحانی بیماری ہے اور وُہ آپکے جِسم میں کِسی بھی رُوحانی زخم یا کمزوری کے وسیلہ داخل ہو سکتی ہے۔

ممکن ہَے کہ آپ کے بچپن میں آپ پر والدین، کسی بھی قریبی رشتہ دار اور یا پھر دوستوں نے تشدد کیا ہو یا اکیلا چھوڑ دِیا ہو۔اور اِسی طرح ممکن ہے کہ آپ نے بڑی کوشش کی ہو کہ لوگ آپ کو پسند کریں مگر آپ ہمیشہ نا کام رہے ہوں ۔ یہ بچپن کی تلخیاں اور نا کامیاں آپ کی رُوح پر ایک زخم کی طرح ہَیں اور اگر یہ زیادہ شِدت اختیار کر جائیں تو منشیات آپ کی روح پر اِن زخموں اور آپ کے اندر پائی جانے والی کمزوریوں کے ذریعہ آپ کے جِسم میں داخل ہو جاتی ہَیں ۔

منشیات زندگی میں غصّہ ، ناراضگی ، تنہائی ، اور ناکامی کی تلخی کو وقتی طور پر سکون مہیا کر دیتی ہَیں اِس لِئے آپ زیادہ مقدار میں نشہ آور اشیاء کا استعمال کرتے ہَیں تاکہ آپ اُس تکلیف کو پھر محسوس نہ کریں۔لیکن جب نشہ اُتر جاتا ہے تو تکلیف بڑھ جاتی ہے۔اور پھر اُس سے آرام پانے کیلئے آپ اَور زیادہ روپیہ پیسہ اور وقت صَرف کرتے ہَیں ۔

یوں آپ اُن لوگوں سے جو آپ سے پیار کرتے ہَیں چوری کرنا ، جھوٹ بولنا اور اُنھیں دُکھ پہنچانا شروع کر دیتے ہَیں ۔ بائبل مُقدّس میں لکھا ہَے ، ’’میں کِسی چیز کا پابند نہ ہُونگا‘‘ (1۔کرنتھیوں 12:6)۔ جو منشیات کا عادی ہو جاتا ہَے اُس کے ساتھ ایسا ہی ہوتا ہَے کہ اُس کی زندگی زیادہ مقدار میں نشہ آور اشیاء کے استعمال کے قابو میں آجاتی ہے ۔یعنی وہ منشیات کی دلدل میں دھنستا اور پھنستا ہی چلا جاتا ہے جہاں سے واپسی اُس کے بس کی بات نہیں ہوتی۔

1۔نشہ کرنا یا منشیات کی غلامی ایک .... بیماری کی طرح ہَے۔

2۔منشیات کی غلامی آپ کے .... میں کِسی بھی رُوحانی زخم یا کمزوری کے وسیلہ داخل ہوسکتی ہے۔

3۔زیادہ مقدار میں منشیات لینا آپ کو وقتی طور پر.. بھُلا تو دیتی ہیں مگر زیادہ مقدار میں منشیات لینے سے......................... نشے کی غلامی کی دلدل میں دھنستی چلی جاتی ہَے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 10 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

منشیات کے استعمال کی شدید خواہش اِنسان کو مضبوطی سے جکڑ سکتی ہَے جس کی ایک اور وجہ، یہ ہوسکتی ہے کہ اُس کے پیچھے ہمارے تین دشمن کارفرما ہو سکتے ہیں۔ پہلا ہمارا جسم، دوسرا دُنیا اور تیسرا ابلیس۔

بائبل مُقدّس میں اِن تینوں دشمنوں کے بارے میں بہت کچھ مرقوم ہَے کہ یہ ہماری دشمن قوتیں ہماری زندگی پر قبضہ جما لیتی ہَیں اور ہمیں ہمیشہ گناہ میں زندگی گزارنے پر مجبور کرتی ہیں۔ یہ قوتیں منشیات کے ذریعہ بھی انسانی زندگیوں پر قبضہ جما سکتی اور اُنہیں جسمانی اور روحانی مصائب میں ڈال سکتی اور شکست خوردہ زندگی کی تکلیف دے سکتی ہَیں۔

آپ کو ورغلانے کیلئے اِن قوتوں کے پاس بہت سے طریقے ہوتے ہَیں ۔ جیسے کہ منشیات، شراب نوشی، ناجائز جنسی تعلقات، غرُور، نفرت اور پریشانیاں وغیرہ۔ اِن کے نتیجہ میں آپ اُن کے جال سے نکلنے کیلئے بے بس ہوتے ہَیں ۔ ممکن ہے کہ آپ نے خود سے اپنے عزیزوں سے جو آپ کی فکر کرتے ہَیں یہ کہا ہو کہ، ''میں جب چاہوں اِسے چھوڑ سکتا ہُوں''۔ لیکن یہ جھوٹ ہے۔

پولُسؔ رسُول بائبل مُقدّس میں لکھتے ہیں، '' کیونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ مُجھ میں یعنی میرے جِسم میں کوئی نیکی بسی ہوئی نہیں البتہ اِرادہ تو مُجھ میں موجود ہے مگر نیک کام مُجھ سے بن نہیں پڑتے ۔ چنانچہ جِس نیکی کا اِرادہ کرتا ہُوں وُہ تو نہیں کرتا مگر جِس بدی کا اِرادہ نہیں کرتا اُسے کر لیتا ہُوں ۔ پس اگر مَیں وُہ کرتا ہُوں جِس کا اِرادہ نہیں کرتا تو اُس کا کرنے والا مَیں نہ رہا بلکہ گُناہ ہَے جو مُجھ میں بسا ہوا ہَے ۔ اِس لِئے کہ جِسمانی نیت خُدا کی دُشمنی ہَے کیونکہ نہ تو خُدا کی شریعت کے تابع ہَے نہ ہو سکتی ہَے ۔ اور جو جِسمانی ہَیں وُہ خُدا کو خوش نہیں کر سکتے'' (رومیوں 7:18-20، 8:7-8)۔

اسی لِئے پہلا نکتہ یہ بیان کرتا ہَے کہ، '' ہم یہ تسلیم کرتے ہَیں کہ شراب نوشی اور دوسری منشیات کے مقابلہ میں ہم کمزور ہَیں اور ہماری زِندگیاں اُن سے بے قابو ہو گئی ہَیں اور وہ جال جو ہماری دشمن قوتوں (جسم، دُنیا، ابلیس) نے ہمارے لِئے بچھایا ہَے اُس سے باہر نکلنے کیلئے ہم اِتنی قوت نہیں رکھتے''۔

4۔ منشیات کے استعمال کی شدید خواہش اِنسان کو مضبوطی سے جکڑ سکتی ہیں جس کے پیچھے ہمارے تین دشمن کارفرما ہوتے ہیں۔ 1..
2..3..۔

5۔ گُناہ جو آپ میں بسا ہوا ہَے وہ آپ کو...کرنے سے باز رکھتا ہَے اور جس ....کا اِرادہ آپ نہیں کرتے اُسے کر لیتے ہَیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 12 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

لیکن خُدا کمزور نہیں بلکہ خُدا کی قدرت دوسری طاقتوں سے زیادہ ہَے۔ بشمول اُن قوتوں کے جو منشیات کے استعمال کی شدید خواہشوں کے پسِ پردہ ہیں۔ بائبل مُقدّس میں لکھا ہَے کہ خُدا نے آپ کو محبت کیلئے چنا تاکہ اپنے بیٹے، خُداوند یسوعؔ مسیح کے ذریعہ آپ کو شیطان کے چنگل سے آزاد کرے۔ خُداوند یسوعؔ مسیح نے آسمان کو چھوڑا اور دُنیا میں آیا۔ اُس نے انسانی جسم اختیار کیا اور اُس نے تمام گُناہوں کو اپنے اوپر لے لِئے۔ اور خُداوند یسوعؔ مسیح نے صلیب پر جان دے کر ہمارے لِئے گناہوں کا فدیہ دیا۔ اِس لِئے جب آپ خُداوند یسوعؔ مسیح پر اِیمان لاتے ہَیں تو آپ کو اُن گناہوں سے مُعافی مِل جاتی ہَے جو آپ کے خیالات، زبان اور کردار سے سرزد ہُوئے۔

صفحہ 8 کے جوابات: 1۔ روحانی ؛ 2۔ جسم ؛ 3۔ تکلیف، زِندگی۔

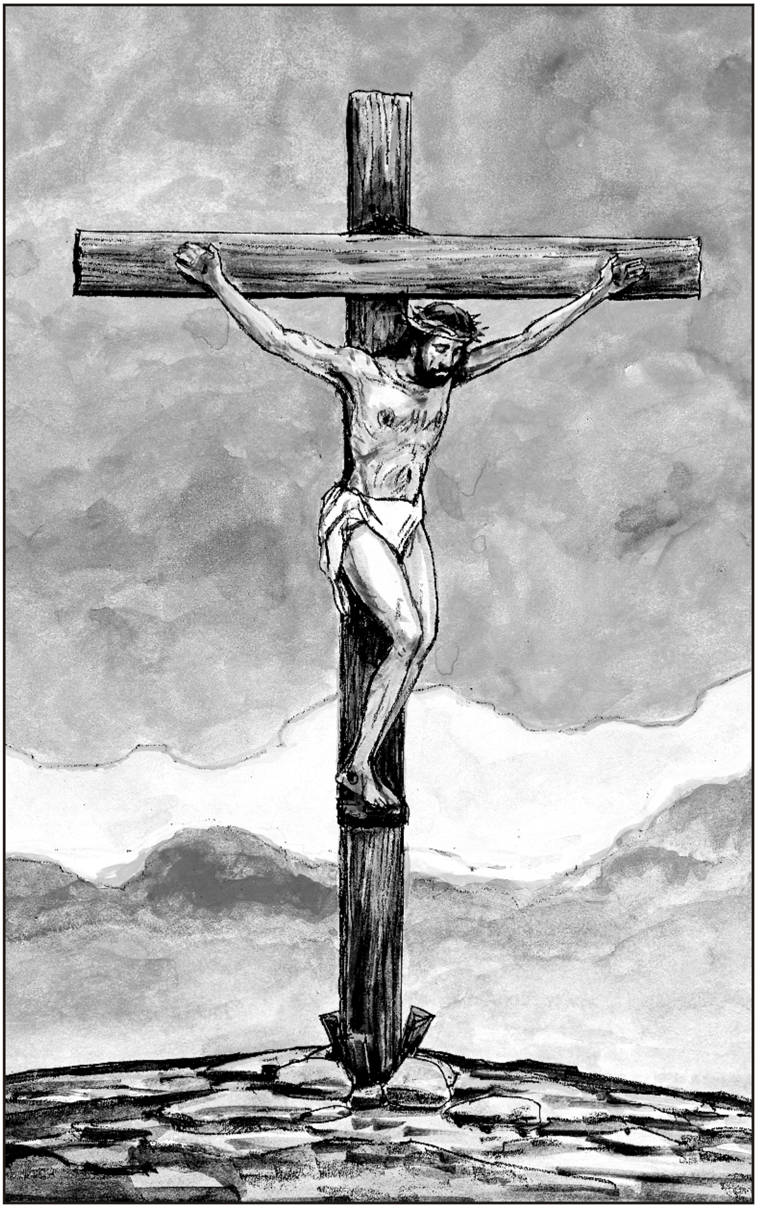

یسوعؔ نے تمام لوگوں کے گُناہوں کی خاطر دُکھ اُٹھایا اور مَر گیا۔

بائبل مُقدّس میں لِکھاہَے ،''سارا جلال اور حشمت اور قدرت اُس کو دو جو ہم سے محبت رکھتاہَے اور جِس نے اپنے خُون کے وسیلہ سے ہم کو گُناہوں سے خُلاصی بخشی''۔اِس کا مطلب یہ ہَے کہ جب آپ خُداوند یسوعؔ مسیح کو اپنا نجات دہندہ تسلیم کرتے ہَیں تو آپ ہمیشہ کی زندگی کا یقین بھی کر سکتے ہَیں۔

لیکن آپ یہ سوچ رہے ہوں گے کہ،''یہ خبر تو بہت اچھی ہَے مگر میں تو ابھی زندہ ہوں۔اور میری نشے کی عادت مُجھے اُس زندگی سے جو خُدا میرے لِئے پسند کرتا ہَے خُدا سے دُور گُناہ کی طرف دھکیل رہی ہَے۔کیا خُدا اُس کے بارے میں کچھ کر سکتا ہَے؟''۔اِس کا جواب ہَے ہاں۔بائبل مُقدّس میں لکھاہَے ،''خُدا کا بیٹا اِسی لِئے ظاہر ہُوا تھا کہ اِبلیسؔ کے کاموں کو مِٹائے''(1۔یوحنا 8:3)۔جو کُچھ خُداوند یسوعؔ مسیح نے صلیب پر جان دے کر کِیا ہے اُس میں منشیات کے متعلق جسم،دُنیا اور شیطان کے غلبے کو بالکل ختم کرنا بھی شامل ہَے۔

دوسرے نکتے میں لکھاہَے کہ،''ہم یہ اِیمان رکھیں کہ ایک قوت ایسی بھی ہَے جو ہم سے زیادہ قوی ہَے اور وہ ہماری ذہنی صحت کو بحال کر سکتی ہَے''اور بائبل مُقدّس ہمیں بتاتی ہَے کہ خُداوند یسوعؔ مسیح ہی وُہ قدرت ہَے۔

؟ صفحہ 10 کے جوابات: 4۔دُنیا،جسم،ابلیس ؛ 5۔نیکی،بدی۔

6۔ خُدا کی قدرت منشیات کی طاقت سے ....

ہَے۔

7۔ خُدا نے ....کو اس دُنیا میں بھیجا تاکہ ہمیں گناہ کے

جال سے آزاد کرے۔

8۔ یسوؔع نے ہمارے ....کو اپنے اوپر لے کر ....

پر اُن کا فدیہ دیا۔

9۔ جب آپ یسوؔع پر اِیمان لاتے ہَیں تو مرنے کے بعد .... میں

جانے کا یقین کر سکتے ہَیں۔

10۔ یسوؔع کی قوت شیطان کے کاموں کو .... کر سکتی اور

ہماری .... کو بحال کر سکتی ہَے۔

اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 14 کے آخر میں ملاحظہ کریں

نظرِ ثانی

ماضی میں آپ زندگی کے تلخ تجربات سے دو چار ہوئے تھے۔ اُن تلخ
تجربات نے آپ کی رُوح کو دھچکا لگایا اور آپ نے اُن تلخیوں کے غم کو کم کرنے کیلئے

کچھ ایسے اعمال کِیے جو خُدا کی مرضی کے برعکس تھے۔ ممکن ہے کہ آپ نے منشیات یعنی شراب نوشی یا ناجائز جنسی افعال اور دیگر ایسے بُرے کام کرنا شروع کر دیئے ہوں۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ کچھ وقت کیلئے آپ کا غم ہلکا بھی ہو گیا ہو مگر آپ کو وُہ چیز بھی مل گئی جس کے بارے میں آپ نے سوچا بھی نہ تھا۔ جی ہاں آپ کو ایک بُری زندگی مِل گئی جِس نے آپ کو اپنے قابو میں کر لِیا اور آپ کو ایسا انسان بنا دِیا جو آپ بننا نہیں چاہتے تھے۔ لیکن اُس وقت آپ اتنے کمزور ہو گئے تھے کہ اُس بُری رُوح کے قبضے سے اپنے آپ کو آزاد نہیں کروا سکتے تھے۔

لیکن خُدا آپ سے محبت کرتا ہے جو آپ کو ابدی موت سے آزاد کرنے کی قُدرت رکھتا ہے۔ اُس نے اِس محبت کا اظہار اپنے بیٹے کو اِس دُنیا میں بھیجنے سے کِیا جِس نے صلیب پر اپنی جان دِی تا کہ آپ کے تمام گناہ اپنے اوپر لے لے۔ گُناہوں کی مُعافی اور ابدی زندگی دینے کے وعدہ کیساتھ ساتھ خُدا نے یہ وعدہ بھی کیا کہ وہ آپ کو نشہ کی عادت سے بھی آزاد کرے گا تا کہ آپ ایک پاکباز زندگی گزار سکیں۔

؟

صفحہ 13 کے جوابات: 6۔ زیادہ ؛ 7۔ یسوعؑ ؛ 8۔ گُناہوں، صلیب ؛
9۔ فردوس ؛ 10۔ تباہ۔ ذہنی صحت۔

سوچ بچار کے سوالات:

الف): اگر آپ کو زیادہ مقدار میں منشیات نہ مِلیں یا جب وُہ بالکل میسر نہ ہوں تو آپ نے اپنی زخمی رُوح کی تکلیف کو کم کرنے کیلیئے کون سے بُرے کام کِئے ؟۔ (مثال کے طور پر دوسرے لوگوں پر برتری دکھانا یا رعب ڈالنا، بہت ناراض ہونا، ہم جِنس پرستی، بے کار کاموں میں وقت گزارنا یا بہت زیادہ اور بہت دیر تک فضول کام کرنا وغیرہ)۔

ب): دوسرے لوگ کس طرح آپ کو یہ بتانے کی کوشش کرتے ہیں کہ وُہ دیکھ رہے ہیں کہ آپ کی زندگی نشہ کرنے کی وجہ سے بے قابو ہو رہی ہے؟۔آپ نے اُن کو کیا بتایا اور اپنے آپ کیا کہا یہ سمجھانے کیلیئے کہ آپ کو کوئی مشکل نہیں ہے؟۔

ج): اگر یسوعؔ کی قوت آپ سے زیادہ ہے تو آپ کی ذہنی حالت کو کون بہتر بنائے گا؟۔کن باتوں میں وہ آپ سے زیادہ قوی ہے؟۔(مثال کے طور پر: وُہ آپ کو مُعاف کر سکتا ہَے۔ جب کہ آپ اپنے آپ کو معاف نہیں کر سکتے۔وہ آپ میں آپ کی زِندگی کو تبدیل کرنے کی خواہش پیدا کر سکتا ہَے۔ جب آپ کو یہ یقین بھی نہیں کہ آپ تبدیل ہونے کی کوشش کر سکتے ہَیں)

امتحانی سوالنامہ

1۔ زندگی میں ہونے والے تلخ تجربات سے آپ کی رُوح ....
ہو جانے کے سبب آپ اُن تلخیوں کو ختم کرنے کیلیئے ....
میں نشہ آور اشیاء استعمال کرتے ہیں جو منشیات کی عادت کہلاتا ہے۔ اور یہ زخم آپ کی روح اور جسم دونوں پر اثر انداز ہوتا ہے۔

2۔ نشہ آور اشیاء کے استعمال سے آپ اپنی روحانی اور جسمانی تکلیف کو وقتی طور پر تو سکون دے سکتے ہیں لیکن اُس کے ساتھ آپ کو کچھ اور بھی مل جاتا ہے جو ایک بری ....کہلاتی ہے۔

3۔ آپ کو یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ آپ شراب یا منشیات کے سامنے یا ہر اُس حربے کے مقابلہ میں .... ہیں جو آپ کا جسم، دُنیا اور شیطان آپ کی زندگی کو گناہ کے قبضے میں لے جانے کیلیئے استعمال کرتے ہیں۔

4۔ ہم یاد رکھیں کہ خُدا کی قوت منشیات کی قوت سے .... ہے۔

5۔ یسوعؔ نے صلیب پر اپنی جان دے کر ہمارے گُناہوں کا ....
دے دیا ہے۔

6۔ جب آپ خُداوند یسوؔع مسیح پر ایمان لاتے ہَیں تو آپ:

(الف) اُمید کر سکتے ہَیں کہ آپ فردوس میں جائیں گے۔

(ب) کسی حد تک یقین کر سکتے ہیں کہ آپ فردوس میں جارہے ہیں۔

(ج) پورے طور پر یقین کر سکتے ہیں کہ آپ فردوس میں جائیں گے۔

(دُرست جواب کے گرد دائرہ لگائیں)

7۔ خُداوند یسوؔع مسیح کے پاس قدرت ہے کہ:

(الف) آپ کو نشے کی غُلامی سے آزاد کرے۔

(ب) آپ کے گُناہوں کو کم کرنے میں آپکی مدد کرے۔

ج) آپ کو فردوس میں لے جائے لیکن اس دُنیا میں آپ اپنی مرضی کے کام کر سکتے ہَیں۔

(دُرست جواب کے گرد دائرہ لگائیں)

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 73 پر ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس کے حوالہ جات

منشیات سے متعلق گناہ کی طاقت اور اُس پر خُدا کی قدرت کے بارے میں جاننے کیلئے بائبل مُقدّس کے درج ذیل حوالہ جات تلاوت کریں۔

نشے میں دیوانگی: امثال 23:29-35

گناہ اور بدرُوحیں انسان کو اپنے قبضہ میں کرنے کی کوشش کرتی ہیں مگر یسوعؑ اُنہیں آزاد کرتا ہے۔: لوقا 8:26-39 ، مرقس 9:14-29

اپنی مدد کرنے کیلئے اپنی بےبسی: رُومیوں 7:7-25

خُدا کی قُدرت ہمیں مُعاف کرنے اور گناہ کے قبضہ سے آزاد کرانے کیلئے :

رُومیوں: 8واں باب

دوسرا باب

''خُدا کے تابع کامیاب زندگی کی قُلید''

سخت کوشش کرنے کی بجائے ہم خُدا کے سامنے جُھک جائیں تاکہ وہ ہمیں کامیاب اور فتحمند زندگی بخش دے۔

اس باب میں ہم اُن باتوں کے بارے میں سیکھیں گے جو بائبل مُقدّس ہمیں بتاتی ہے کہ کس طرح:

☆ آپ کی نئی زندگی آپ کی محنت کا پھل نہیں بلکہ خُدا کی بخشش ہے ؛

☆ خُدا آپ کے دِل میں سکونت کرتا ہے اور آپ نئی زندگی رکھتے ہیں ؛

☆ آپ کے پاس نئی زندگی ہے کیونکہ خُدا آپ کو نیا مخلوق بناتا ہے ؛ اور

☆ ایک مسیحی گناہ کی بجائے خُداوند کو اپنی زندگی کا مالک بناتا ہے۔

آپ نے بہت سے لوگوں سے یہ سُنا ہوگا کہ وُہ اب بہت مذہبی ہو گئے ہیں ۔لیکن کیا آپ جانتے ہیں کہ اِس کا مطلب کیا ہے ؟۔جب کوئی شخص گرجا گھر یا بائبل مطالعہ کیلئے جانا شروع کر دیتا ہے تو ساتھ وہ یہ بھی کہنا شروع کر دیتا ہے کہ، ''مَیں بہت گنہگار تھا،لیکن یسوعؔ کی ستایش ہو!مَیں نے نُور کو دیکھا ہے''۔ایسے لوگ مذہبی امُور پر بڑی محنت کرتے ہیں اور مذہبی کلمات بولتے ہیں،لیکن کیا اُن لوگوں کے باطن میں واقعی کوئی تبدیلی ہوتی ہے ؟۔اِس کا جواب ہے نہیں۔جب لوگ آپ کی اِس تبدیلی کا یقین نہیں کرتے تو بڑی ٹھوکر لگتی ہے ۔لیکن ممکن ہے کہ ایسے لوگوں کے پاس اِس کی چند وجوہات ہوتی ہوں۔

جیسے ممکن ہے کہ ماضی میں اُنہوں نے کئی دفعہ لوگوں کو بتایا ہو کہ،''مَیں قسم کھاتا ہوں!''اور حقیقت میں ایسا کبھی کوئی کام نہیں کروں گا اِس دفعہ یہ حقیقت ہے ! لیکن کچھ عرصے کے بعد پھر اُن لوگوں نے شراب کی بوتل ہاتھ میں پکڑی ہو یا منشیات کا استعمال شروع کر دیا ہو اور دوبارہ بندوق اُٹھالی ہو۔اس لِئے ممکن ہے کہ کوئی شخص بھی ایسے لوگوں پر اعتماد نہیں کرتا۔اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ خود بھی نہیں جانتے کہ وہ اپنے آپ پر بھی بھروسہ کر سکتے ہَیں یا نہیں۔

منشیات سے چھٹکارا اپنی ذاتی کوششوں سے یعنی اپنی زندگی کو قابو میں کر لینے سے حاصل نہیں ہوتا جیسا کہ آپ نے بہت کوشش کی بھی ہوگی۔ اِس لِئے اپنا وقت سخت کوشش کرنے میں برباد نہ کریں۔ کیونکہ گُناہوں سے چھٹکارا یا نجات خُدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے۔ بائبل مُقدّس میں ہم سب کیلئے اِس بات پر زور دیا گیا ہے کہ جِس چیز کیلئے تُم اِتنی محنت کرتے ہو وُہ تمہیں مفت بلکہ بطور انعام مِل سکتی ہَے۔ اِس کے لِئے بائبل مُقدّس میں بڑے ٹھوس بیانات موجود ہیں اور گلتیوں 3:1-5 میں لکھاہَے، ''اے نادان گلتیو! کِس نے تم پر افسُون کر لِیا؟ تمہاری تو گویا آنکھوں کے سامنے یسوؔع مسیح صلیب پر دِکھایا گیا۔ مَیں تم سے صِرف یہ دریافت کرنا چاہتا ہُوں کہ تُم نے شریعت کے اعمال سے رُوح کو پایا یا اِیمان کے پیغام سے؟۔ کیا تم ایسے نادان ہو کہ رُوح کے طور پر شروع کر کے اب جِسم کے طور پر کام پُورا کرنا چاہتے ہو؟۔ کیا تم نے اتنی تکلیفیں بے فائدہ اُٹھائیں؟ مگر شاید بے فائدہ نہیں۔ پس جو تمہیں رُوح بخشتا اور تُم میں معجزے ظاہر کرتا ہَے کیا وُہ شریعت کے اعمال سے ایسا کرتا ہے یا اِیمان کے پیغام سے؟۔

خُدا ہم سب کو بُلاتا ہے کہ ہم فردوس میں ابدی زندگی کے حصول اور اِس دنیا میں نئی زندگی کے حصول کیلئے اپنی ذاتی کوشش ترک کردیں اور صِرف خُدا سے خُداوند یسوؔع مسیح میں نئی زندگی کا تحفہ حاصل کریں۔ اُس نئی زندگی میں منشیات کی عادت سے نجات بھی شامل ہے۔

1 ۔ وہ لوگ جو مذہبی رسومات پر سختی سے عمل کرتے اور مذہبی کلمات بولتے رہتے ہَیں اپنے..کو ویسا تبدیل نہیں کر سکتے جیسا کہ کرنا چاہیے۔

2 ۔ ابدی زندگی وہ ہے جِسے دینے کیلئے یسوعؔ نے .... برداشت کی اور ہمیں مُفت ....کے طور پر عطاء کر دی۔

3۔اس زمین پر بھی نئی زندگی وہی ہے جِسے ہم یسوعؔ سے مفت.. کے طور پر حاصل کرتے ہَیں ۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 24 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس میں لکھا ہے کہ جب خُدا آپ کو خُداوند یسوعؔ مسیح پر اِیمان کی بخشش عطاء کرتا ہے تو وُہ آپ کو صرف اِیمان کی بخشش ہی نہیں دیتا بلکہ وہ اپنی فطرت کو آپ پر پہنا دیتا ہَے ۔ 1۔کرنتھیوں 3:12 میں خُدا فرماتا ہَے ،''نہ کوئی رُوح الُقدّس کے بغیر کہہ سکتا ہے کہ یسوعؔ خُداوند ہے''۔ یوحنّا 15:4-5 میں خُداوند یسوعؔ مسیح فرماتا ہَے ،''تم مُجھ میں قائم رہو اور مَیں تم میں جِس طرح ڈالی اگر انگور کے درخت میں قائم نہ رہے تو اپنے آپ سے پھل نہیں لا سکتی اُسی طرح تم بھی اگر مُجھ میں قائم نہ رہو تو پھل نہیں لا سکتے ۔مَیں انگور کا درخت ہُوں اور تم ڈالیاں ہو۔ جو مجھ میں قائم رہتا ہَے اور میں اُس میں وہی بہت پھل لاتا ہے کیونکہ مُجھ سے جُدا ہو کر تم کچھ نہیں کر سکتے''۔

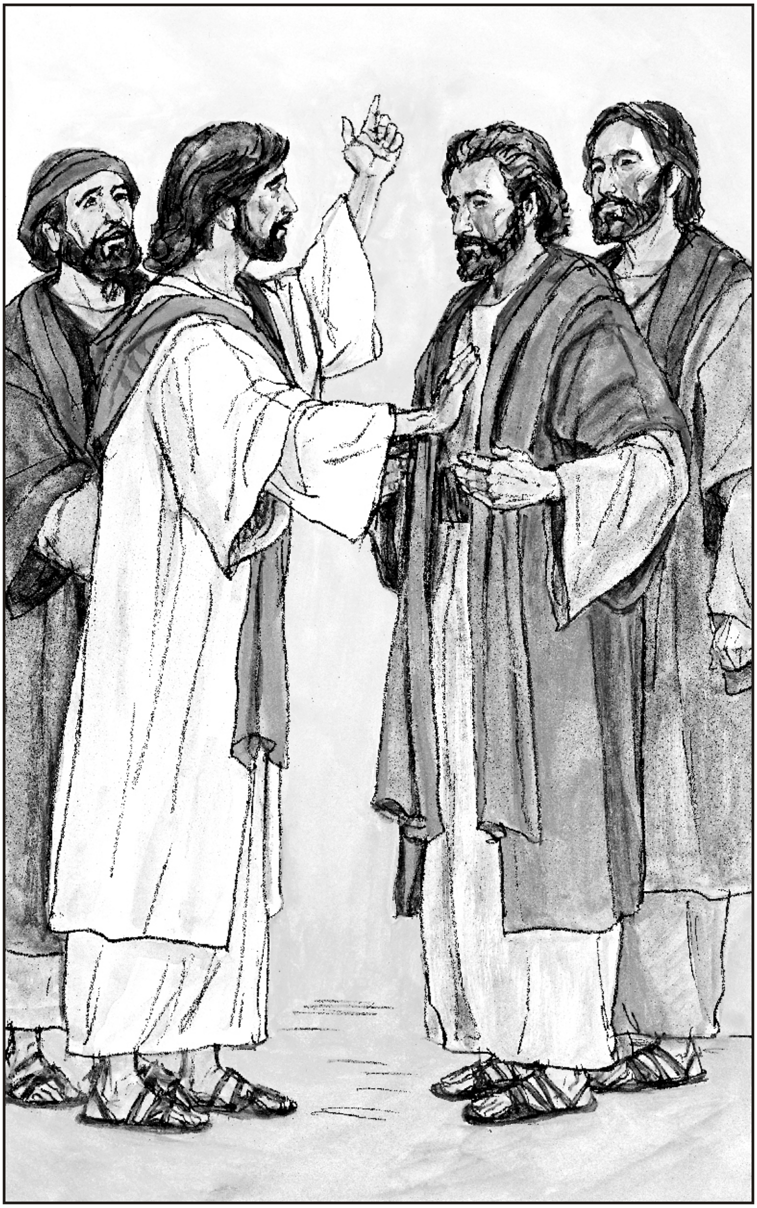

یسوؔع نے اپنے پیروکاروں پرُروح القدّس نازِل کرنے کاوعدہ کِیا۔

قادرِ مطلق خُدا باپ، بیٹا اور رُوح القُدّس ہر اُس شخص کے اندر سکونت کرتا ہَے جو خُداوند یسوعؔ مسیح کو اپنا نجات دہندہ مانتا/ مانتی ہے۔

کیونکہ مسیح میں نئی زندگی کا یہ مطلب نہیں کہ ہم اپنی کوشش اور مدد سے گُناہ پر غالب آ سکیں۔

بطورایک مسیحی، نئی زندگی گزارنے کا مطلب ہے کہ خُدا سے نئی انسانیت حاصل کرنا یعنی وُہ نئی انسانیت، جو آپ کے دِل میں یسوعؔ کے آنے سے آپ کو ملتی ہَے۔

گلتیوں 2:19-20 میں پولُسؔ رسُول خُداوند یسوعؔ مسیح میں اِس نئی زندگی کے بارے میں لکھتے ہیں، ’’چنانچہ مَیں شریعت ہی کے وسیلہ سے شریعت کے اعتبار سے مر گیا تا کہ خُدا کے اعتبار سے زندہ ہو جاؤں۔ مَیں مسیح کے ساتھ مصلُوب ہُوا ہُوں اور اب مَیں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مُجھ میں زندہ ہے اور مَیں جو اب جِسم میں زندگی گزارتا ہُوں تو خُدا کے بیٹے پر اِیمان لانے سے گزارتا ہُوں جِس نے مُجھ سے محبت رکھی اور اپنے آپ کو میرے لِئے موت کے حوالہ کر دِیا‘‘۔

؟	صفحہ 22 کے جوابات: 1۔ باطن ؛ 2۔ موت، تحفہ ؛ 3۔ تحفہ۔

خُدا آپ کو یہ یقین دلانے کیلئے اپنے پاس بُلا تا ہے کہ وُہ آپ کے تمام گناہوں کو معاف کر چکا ہے اور اِس کے ساتھ ساتھ وُہ آپ کو یہ یقین دلانے کیلئے بھی بُلا تا ہے کہ وُہ آپ کو نئی زندگی بھی دے چکا ہے۔

خُداوند کا یہ بھی وعدہ ہے کہ وُہ آپ کے اندر سکونت کرے گا اور نئی زندگی کی مہم کیلئے آپ کو تقویت دیتا رہے گا۔آپ کی نئی زندگی میں آپ کے پاس منشیات پر قابو پانے کیلئے طاقت بھی شامل ہے جو خُداوند کی طرف سے ہے۔

4 ۔ جب خُدا آپ کو یسوؔع پر..

....کی بخشش عطاء کرتا ہے تو

وہ آپ کے باطن میں ....

کرتا ہے تا کہ آپ کے ایمان کو مضبوط کرے اور فتحمند زمینی زندگی بھی عطاء کرے۔

5 ۔ یسوؔع نے کہا،''میں انگُور کا درخت ہُوں تم ڈالیاں ہو جو مُجھ میں............

رہتا ہے اور مَیں اُس میں وہی بہت ....

لاتا ہے''۔

6۔گلتیوں 2:19-20 میں پولُسؔ رسُول لکھتا ہے،''مَیں مسیح کے ساتھ..................

....ہُوا ہُوں اور اب مَیں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح مُجھ

میں..ہے۔

7۔خُدا آپ کو یقین دلانے کیلئے بُلا تا ہے کہ اُس نے آپ کو گناہوں کی مُعافی عطاء کر دی ہے اوراب وہ آپ کو.. دیتا ہے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 28 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

ہر انسان گُنہگار پیدا ہوتا ہے۔اِس لِئے وُہ لوگ جو یسوؔع پر ایمان نہیں لاتے وہ اپنی پُرانی گُناہ آلودہ فطرت میں زندگی گزارتے ہَیں اور اُن کے پاس کوئی اَور راستہ نہیں ہوتا سوائے اِس کے کہ وہی کام کریں جو اُن کی گناہ آلودہ فطرت اُنہیں کرنے پر مجبور کرتی ہَے ۔لیکن جو لوگ یسوع پر ایمان لے آتے ہیں اُنہیں یسوع مسیح اپنی فطرت جو پاک ہے دے دیتے ہیں۔اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ کی پُرانی گُناہ آلودہ فطرت ختم ہو جاتی ہے۔ بلکہ اکثر آپ کی پُرانی فطرت آپ میں سے ظاہر ہوتی رہتی ہے۔جیسا کہ کبھی کبھار برے خیالات یا بُرے کاموں کی خواہش کرتے ہیں لیکن اب آپ کی زندگی پر گناہ کا اختیار نہیں۔اب یسوؔع کے وسیلہ سے آپ کے اندر یہ صلاحیت ہے کہ آپ درست انتخاب کر سکیں۔ذیل میں چند مثالیں درج کی گئی ہیں جو کہ یسوؔع کے پیروکاروں کے صحیح انتخاب کرنے کے بارے میں بائبل مُقدّس میں مرقوم ہَیں، ''پس اے بھائیو اور بہنو! ہم قرضدار تو ہیں مگر جِسم کے نہیں کہ جِسم کے مطابق زندگی گذاریں کیونکہ اگر تم جِسم کے مطابق زندگی گذارو گے تو ضرور مرو گے اور اگر رُوح سے بدن کے کاموں کو نیست و نابُود کرو گے تو جِیتے رہو گے'' (رُومیوں 8:12-13)۔

''پس اے بھائیو اور بہنو! مَیں خُدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہُوں کہ اپنے بدن ایسی قربانی ہونے کیلئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خُدا کو پسندیدہ ہو'' (رُومیوں 1:12)۔

''پس اپنے اُن عضاء کو مُردہ کرو جو زمین پر ہَیں یعنی حرامکاری اور ناپاکی اور شہوت اور بُری خواہش اور لالچ کو جو بُت پرستی کے برابر ہے کہ اُن ہی کے سبب سے خُدا کا غضب نافرمانی کے فرزندوں پر نازِل ہوتا ہَے اور تم بھی جِس وقت اُن باتوں میں زندگی گذارتے تھے اُس وقت اُن ہی پر چلتے تھے لیکن اب تم بھی اِن سب کو یعنی غصہ اور قہر اور بدخواہی اور بدگوئی اور مُنہ سے گالی بکنا چھوڑ دو۔ ایک دوسرے سے جھوٹ نہ بولو کیونکہ تم نے پُرانی انسانیت کو اُس کے کاموں سمیت اُتار ڈالا اور نئی انسانیت کو پہن لِیا ہے جو معرفت حاصل کرنے کیلئے اپنے خالق کی صورت پر نئی بنتی جاتی ہے'' (کُلسِیوں 3:5-10)۔

''شراب میں متوالے نہ بنو کیونکہ اس سے بدچلنی واقع ہوتی ہے بلکہ رُوح سے معمور ہوتے جاؤ'' (افسیوں 5:18)۔

اگر آپ خُداوند یسوع مسیح کو اپنا نجات دہندہ تسلیم کرتے ہَیں تو آپ نئے انسان کے طور پر سوچنا اور زندگی بسر کرنا شروع کر سکتے ہیں کہ خُدا نے آپ کو نئی زندگی دی ہے۔ اِس لِئے آپ اپنی گناہ آلودہ فطرت کو ترک کر کے خُدا کو اپنی زندگی کا مالک

بنا سکتے ہیں ۔یہی وُہ بات ہے جو مسیحی لوگ کرتے ہیں کہ جب وُہ تیسرے نکتہ پر عمل کرتے ہیں تاکہ،''ایک فیصلہ کریں کہ ہماری مرضی اور ہماری زندگیاں خُدا کے تابع ہوں جیسے خُدا ہم سے چاہتا ہے''۔

ذرا اس طرح سوچیں: فرض کیا کہ آپ کئی سال تک کسی ایسے شخص کیساتھ ایک کمرے میں رہے ہیں جو تنگ نظر اور منفی سوچ رکھنے والا بُرا شخص تھا۔جو اکثر آپ کو ڈراتا اور آپ کی چیزیں بھی چُرا لیتا تھا۔اُس نے گندی تصویریں اپنے کمرے کی دیواروں پر چسپاں کی ہُوئی تھیں۔وُہ آپ کے ساتھ گفتگو میں بھی حاوی رہتا تھا۔اس لئے وہ ہمیشہ جرائم کرنے اور نشہ آور اشیاء استعمال کرنے کے بارے میں تذکرہ کرتا رہتا۔آپ کو اُس کے بیہودہ لطیفوں پر ہنسنا بھی پڑتا تھا اور اگر وُہ خراب مُوڈ میں ہوتا تو وُہ آپ کے مُوڈ کو بھی خراب کر دیتا تھا۔ایسے شخص کے ساتھ ایک کمرے میں رہنا ایسے ہی ہے جیسے کہ اُس شخص کے ساتھ جہنم میں رہنا۔

پھر ایک دِن آپ کا وُہ ساتھی کمرہ چھوڑ کر چلا جاتا ہے اور آپ کو ایک نیا ساتھی مِل جاتا ہے۔وُہ گرم جوشی سے مُسکراتا اور آپ سے مصافحہ کرتا ہے اور کہتا ہے،''خوش آمدید!مَیں خُداوند یسوؔع مسیح ہوں''۔اب آپ خُداوند یسوؔع مسیح کے ساتھ اُس کمرے میں رہتے ہَیں۔مگر اب کیا ہوگا؟۔آپ کے پُرانے ساتھی نے اپنی

صفحہ 25-26 کے جوابات: 4۔ایمان،سکونت ؛ 5۔قائم،پھل؛ 6۔مصلُوب،زندہ ؛ 7۔نئی زِندگی۔	؟

گندی تصویریں اور سوچ کا بیہودہ انداز وہیں چھوڑ دِیا ہے۔ کیا آپ اپنے نئے ساتھی کو یہ کہیں گے کہ، ''اِن چیزوں کو ایسے ہی رہنے دو جیسے ہیں''۔ کیا آپ اُسے یہ کہیں گے کہ، '' آپ اپنے حصہ کا کمرہ جیسا چاہو بناؤ مگر میرے حصے کو ویسا ہی رہنے دو''۔ یا کیا آپ اُسے یہ کہیں گے کہ، ''مَیں پوری کوشش کروں گا کہ اِس کمرے کو بہتر کروں؟''۔ یا کیا آپ اُسے یہ کہیں گے کہ، ''اب یہ آپ کا کمرہ ہے اور آپ اس میں جو چاہیں کریں مَیں آپ کی مدد کروں گا؟''۔

یاد رکھیں یہی کچھ ہر اُس شخص کے ساتھ ہوتا ہے جو خُداوند یسوع مسیح پر ایمان لاتا ہے۔ اِسی طرح آپ کی شخصیت جو پہلے تھی اَب جاتی رہی اور اب یسوؔع آپ کے دِل میں رہنے کیلئے آپ کی زندگی میں موجود ہے۔ لیکن آپ کی پرانی شخصیت کی کچھ چیزیں زندہ ہونے کے سبب جسم میں موجود رہتی ہیں مثلاً نفرت، حرامکاری، ناپاکی، شہوت اور جھوٹی قسمیں کھانا وغیرہ۔

یہاں آپ درج ذیل کچھ سوال اپنے آپ سے پوچھیں: 1۔ کیا میں گناہ کو اپنی زندگی میں وہی کام کرنے دوں جو پہلے ہوتے تھے اور یہ کہوں کہ، ''میں تو ایسا ہی ہُوں؟''۔ 2۔ کیا میں یہ کوشش کروں کہ اپنی زندگی کا کچھ حصّہ یسوؔع کو دے دوں اور کچھ حصّہ اپنی مرضی کے کاموں کے لیے رکھ لوں؟۔ 3۔ کیا اپنے مسائل کو خود ہی حل کرنے کی کوشش کروں؟۔ 4۔ کیا میں خُدا کی اُس دعوت کو قبول کروں اور سب کچھ خُداوند یسوؔع مسیح کے سُپرد کر دوں؟۔

8۔ وُہ لوگ جو خُداوند یسوعؔ مسیح پر اِیمان نہیں لاتے اُن کیلئے کوئی اَور راستہ نہیں ہوتا سِوا اِس کے کہ وہ وہی کام کریں جو اُن کی..........................اُنہیں حکم دیتی ہے۔

9۔ایک شخص جو خُداوند یسوعؔ مسیح پر اِیمان لاتا ہے:

(الف) ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ ہمیشہ سے تھا۔

(ب) پہلے سے بہتر بن گیا ہے۔

(ج) ایک نیا شخص بن گیا ہے جس میں خُدا رہتا ہے۔

(دُرست جواب کے گرد دائرہ لگائیں)

10۔ اگر آپ خُداوند یسوعؔ مسیح کو اپنا نجات دہندہ مانتے ہیں تو اب آپ خُدا کو اپنی...کا مالک بنا سکتے ہَیں۔

11۔ اگر آپ خُداوند یسوعؔ مسیح کو اپنا نجات دہندہ مانتے ہَیں تو اَب آپ انتخاب کر سکتے ہیں تا کہ:

(الف) گناہ آپ کی زندگی میں کم ہو جائے۔

(ب) گناہ آپ کی زندگی میں حکمرانی نہ کر سکے۔

ج) گناہ کو آپ اپنی زندگی کا ایک حصّہ سمجھیں۔

(دُرست جواب کے گرد دائرہ لگائیں)

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 32 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

نظرِثانی

ایک شخص اپنا طرز زِندگی بدلنے کی کوشش تو کرسکتا ہے۔لیکن اگر خُدا کی طرف سے خُداوند یسوعؑ مسیح پر اِیمان نہیں لاتا یا اگر وہ اپنی ہی کوشش سے اپنی زندگی بدلنے کی کوشش کررہا ہے تو اُس کی جدوجہد کارآمد نہیں ہوگی۔وہ اپنے باطن کو تبدیل نہیں کرسکتا جو کہ اہم ہے۔لیکن جب خُدا آپ کو خُداوند یسوع مسیح پر ایمان کی بخشش عطاء کرتا ہے تو وُہ آپ کے دل میں رہنے کیلئے آتا ہے اور آپ کو ایک نیا شخص بنا دیتا ہے۔

حالانکہ ایک مسیحی کی پرانی انسانیت ختم ہوچکی ہوتی ہے لیکن جسم کے کام کبھی کبھی ظاہر ہوتے رہتے ہیں۔جسم کے کام جو ظاہر ہوتے ہیں ایسے ہیں ،''غصہ، تفرقے ،نفرت ،حرامکاری ، ناپاکی ، بدتیں ،شہوت پرستی بغض ، کینا اور جھوٹی قسمیں کھانا وغیرہ۔لیکن جب خُدا آپ کو نئی انسانیت عطاء کرتا ہے تو آپ خُداوند سے کہہ سکتے ہَیں ،''گُناہ کو میری زندگی پر کچھ اختیار نہیں خُداوند یسوعؑ تو خود مجھے سنبھال'' تاکہ آپ جسم کے کاموں پر بھی فتح حاصل کرسکیں۔

سوچ بچار کے سوالات:

(الف) کیا آپ کی زندگی میں ایسا موقع آیا جب آپ نے سوچا ہو کہ آپ خود ہی اپنی زندگی کے مالک ہیں اور خُدا آپ کی زندگی کا مالک نہیں ہے؟۔

(ب) جب آپ اپنی زندگی یسوعؔ کو نہیں دیتے تو کیا ہوتا ہے؟۔

(ج) بائبل مُقدّس میں لکھا ہے کہ اگر یسوعؔ المسیح آپ کا نجات دہندہ ہے تو آپ نئے انسان ہَیں۔ لیکن کیا آپ اپنی پُرانی انسانیت اور احساسات و جذبات پر بھروسہ رکھیں گے؟۔ یا کیا آپ خُدا اور اُس کے کلام پر بھروسہ و ایمان رکھیں گے؟۔

امتحانی سوالنامہ

1۔ یسوعؔ نے صلیب پر جان دے کر ہمارے لِئے ابدی زِندگی مہیا کی ہے۔ اب ہم یسوعؔ کے وسیلہ سے گناہ اور موت سے نجات کو مُفت .... کے طور پر حاصل کرتے اور کر سکتے ہَیں۔

? صفحہ 30-31 کے جوابات: 8۔ گناہ آلودہ فطرت ؛ 9۔ ج ؛ 10۔ زندگی ؛ 11۔ ب۔

2۔نئی زندگی بشمول منشیات سے پاک زندگی بھی ہم ....
کے طور پر مُفت حاصل کرتے ہیں۔

3۔انسان گناہ آلودہ..کیساتھ پیدا ہوتا ہے۔

4۔گلتیوں 20-19:2 میں پولُسؔ رسُول یوں لکھتے ہیں، ''مَیں مسیح کے ساتھ
ہُوا ہُوں اب میں زندہ نہ رہا بلکہ مسیح ....
..............................۔

6۔چونکہ خُدا نے ہر مسیحی کو ایک نیا شخص بنایا ہے اِس لِئے کہ یسوعؔ اُس کے دِل میں
رہتا ہے ،اور ہر انسان یہ انتخاب کر سکتا ہے تا کہ یسوعؔ اُس کی ....
..............................کا مالک ہو۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 73 پر ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس کے حوالہ جات

خُدا کی طرف سے نئی انسانیت، نئی زندگی اور گناہ پر فتح پانے کے اس تحفہ کے بارے میں مزید جاننے کیلئے بائبل مُقدّس میں سے درج ذیل حوالہ جات تلاوت کریں:

سب انسان گناہ کی حالت میں پیدا ہوتے ہیں:

زبور 51:1-5 ، رُومیوں 8:3-9

مسیحی کی نئی شخصیت یسوعؔ کے ساتھ پیوست ہے:

یوحنّا 15:1-8 ، رُومیوں6:1-4 ، کُلسیوں3:1-4 ، افسیوں2:1-10۔

گناہ کی بجائے یسوعؔ کو اپنی زندگی کا مالک بنانے کیلئے۔

رُومیوں6:5-14؛8 :1-17، طِطُس 2:11-14

تیسرا باب
باطن کی پاکیزگی

خالد نے مسیحی زندگی بسر کرنا شروع کر دِی اور اُس نے نشہ آور اشیاء کا استعمال ترک کر دِیا۔ پھر چند ماہ کے بعد اُس نے عیدِ تجسم المسیح (کرسمس) کیلئے اپنے والدین کے گھر جانے کا فیصلہ کِیا۔ لیکن اُسی وقت پولیس وہاں آ گئی کیونکہ ماضی میں خالد نے قانون کی خلاف ورزی کی تھی۔ خالد کے خلاف کچھ الزامات تھے جِس کی اُس نے کبھی پرواہ نہ کی تھی اور وُہ اُنہیں تقریباً بھول چکا تھا۔ لیکن پولیس انھیں نہیں بھولی تھی اور اس لِئے پولیس نے خالد کو جیل میں ڈال دِیا۔

کوئی بھی شخص جس نے مسیح میں نئی زندگی گزارنا شروع کی ہے خالد کی مانند ہے اگرچہ ہم نئے سِرے سے پیدا ہوگئے ہوں گے لیکن پھر بھی ہماری زندگی میں ماضی کے چند مسائل ہمارے ساتھ ساتھ رہتے ہیں۔ یہ مسائل اس طرح کے بھی ہو سکتے ہیں کہ ہم نے دوسرے لوگوں کو ضرر پہنچایا ہوگا یا دوسرے لوگوں نے ہمیں ضرر پہنچایا ہوگا۔ بالکل خالد کے پُرانے مسائل کی طرح ہماری زندگی میں بھی ماضی کے مسائل ہمارے لِئے بڑی مشکلات کھڑی کر سکتے ہیں اگر ہم نے اُن کے بارے میں کچھ نہیں کِیا۔

اِس باب میں ہم وُہ باتیں دیکھیں گے جو بائبل مُقدّس ہمیں بتاتی ہے کہ کس طرح:

☆ شیطان، ماضی کے گُناہوں اور رسوائی سے ہم پر قابو پانے کی کوشش کرتا ہے؟؛ اور

☆ توبہ خُدا کا وہ ذریعہ ہے جس سے وہ ہمیں روحانی سانس لینے میں مدد کرتا ہے۔

کیا کبھی آپ نے اپنے دِن کا آغاز نیک اِرادوں یا نیک کام کے کرنے کی اُمید کے ساتھ کِیا ہے؟۔ کیا آپ نے کبھی یہ کہا کہ، ''اے خُداوند خُدا میری زندگی تیرے ہاتھوں میں ہے مَیں آج کا دِن تیرے اچھے فرزندوں کی طرح گزارنا چاہتا ہوں''۔

مگر اِس سے پہلے کہ آپ اِس پر عمل کرتے ممکن ہے کہ آپ کِسی شخص کے

ساتھ ناراض ہو گئے ہوں یا کوئی اور گناہ آپ سے سرزد ہو گیا ہو جس نے آپ کو یہ سوچنے پر مجبور کر دِیا ہو کہ،'' آج مجھ سے یہ کیا ہو گیا ہے؟''۔ یہی وہ بات ہے جو آپ کو جاننے کی ضرورت ہوتی ہے۔

اِس بات کو سیکھنے کیلئے پہلے باب میں درج چوتھے نکتے کو دیکھتے ہیں جس میں یہ درج ہے کہ،''ہم سوچ کر اور بڑی دیانتداری کے ساتھ اپنے لِئے نیک کاموں کی ایک فہرست بنائیں۔ اور دسویں نکتے میں درج ہے کہ،''ہم اپنی شخصی زِندگی کا جائزہ لیتے رہیں اور جب بھی غلطی پر ہوں تو فوراً اپنے گناہوں کا اقرار کریں یعنی روحانی سانس لیں۔

بائبل مُقدّس کی تعلیم ہمیں ایسا ہی کرنے کے بارے میں فرماتی ہے۔ مثال کے طور پر زبور 139:23-24 میں لکھا ہے،''اے خُدا تُو مجھے جانچ اور میرے دِل کو پہچان۔ مُجھے آزما اور میرے خیالوں کو جان لے اور دیکھ مُجھ میں کوئی بُری روش تو نہیں اور مُجھ کو ابدی راہ میں لے چل''۔

1۔ کیا نیک ارادے اس بات کی یقین دہانی کیلئے کافی ہیں کہ آپ راست زندگی بسر کرتے اور گناہ کرنے سے گریز کرتے ہیں؟..۔

2۔ یہ جاننے کیلئے کہ ہماری زندگی راست زندگی ہے کہ نہیں ہمیں سوچنے اور دیانتداری سے اپنا.. لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔

3۔ بائبل مُقدّس میں زبور 139:23-24 دُعا کرنے کے بارے میں ہے تا کہ خُدا ہمیں ہمارے خیالوں کو.............................اور ہمیشہ راہِ راست پر زندگی گزارنے میں ہماری مدد کرے۔
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 40 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

ہم کہہ سکتے ہیں، ''یسوعؔ میری زندگی کا مالک ہے'' اور یہ درست بھی ہے۔ لیکن ہماری زندگی میں کئی ایسے کام ہوتے ہیں جن کے سبب ہم یسوعؔ سے اپنی زندگی کا اختیار لے لیتے ہیں اور ہمیں اِس کا علم بھی نہیں ہوتا۔ اس لِئے ضرورت اس بات کی ہے کہ خُدا اپنا نور ہمارے دِل کے خیالوں اور زندگی پر ڈالے تا کہ ہم دیکھ سکیں کہ ہماری خُودی، دُنیا اور شیطان ہمیں پھنسانے کیلئے کیا کر رہے ہیں۔

ہم بائبل مُقدّس کے مطالعہ کو اوّل درجہ دیں تا کہ ہم جان سکیں کہ خُدا کیسا ہے اور یہ بھی سیکھ سکیں کہ خُدا ہم سے کیا کہتا اور کیا چاہتا ہے۔ خُدا رُوح القُدس ہماری مدد کرے تا کہ ہم:

☆ بلا ناغہ بائبل مُقدّس پڑھنے اور خود دُعا کرنے کی عادت کو اپنا سکیں؛

☆ دوسروں کے ساتھ بائبل کے مطالعہ اور عبادات کیلئے جمع ہو سکیں؛ اور

☆ کلیسیائی عبادات میں جائیں اور پادری صاحبان سے بائبل مُقدّس کے بارے میں مزید سیکھ سکیں۔

پہلے باب میں درج گیارھواں نکتہ یہ ہے کہ ''ہم دُعا ،غور وفکراوراقرارِ گناہ سے خُدا کے ساتھ اپنی شخصی رفاقت کو ہمیشہ بحال رکھنے کے آرزومندرہیں۔ہم اپنے لِئے اس کی مرضی کو جاننے اوراُس کی مرضی کو پورا کرنے کیلئے دُعا کریں۔کیونکہ اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کی عبادات موثر ہوں تو آپ کو خُدا کے بارے میں اُن حقائق کو جاننے کی ضرورت ہے جن کے مطابق آپ اُس کی حقیقی پرستش کر سکتے ہیں۔اور اُن حقائق کو جاننے کیلئے بائبل مقدس کو جاننے کی ضرورت ہے۔

جب آپ خُدا کے بارے میں اُن حقائق کو جان جائیں گے تو پھر اپنے آپ کو پرکھنا شروع کردیں گے۔جس سے آپ کو معلوم ہوجائے گا کہ کہاں پر خُدا نے پہلے ہی آپ کی زندگی میں تبدیلیاں کی ہیں اور کہاں ایسی اور تبدیلیوں کی ضرورت ہے۔

آپ کو یہ جاننے میں بھی مدد ملے گی کہ آپ کی زندگی میں وہ کون سے ایسے حصّے ہیں جن کو آپ خُدا سے پوشیدہ رکھتے اوراپنی من مانی کرتے ہیں اور کرتے رہے ہیں۔پھر آپ پر آپ کی زندگی کے وہ حصے واضح ہوجائیں گے جہاں آپکی خُودی،دُنیا اور شیطان قابض ہیں تاکہ خُدا کے ساتھ آپ کی رفاقت میں رکاوٹ بن سکیں اور آپ زیادہ مقدار میں منشیات کا استعمال کرتے رہیں۔

سوچنے اور لکھنے کی باتیں: اِن باتوں پر سوچیں اور دیانتداری سے لکھیں کیونکہ جو

کچھ آپ لکھ رہے ہیں کسی دوسرے شخص نے نہیں پڑھنا ہے اور نہ ہی آپ نے کسی شخص کو متاثر کرنا ہے۔ دُعا کریں کہ خُدا آپ پر وُہ باتیں عیاں کرے جو وُہ چاہتا ہے کہ آپ اپنے بارے میں جانیں۔ اُن لوگوں سے مدد حاصل کریں جن پر آپ اعتماد کرتے ہیں۔ یہ اِیمان بھی رکھیں کہ جب یسوعؔ صلیب پر مَر گیا تو اُس نے اُن تمام گُناہوں کی سزا خود اُٹھائی ہے جو آپ سے سرزد ہوئے ہیں۔ اِس لِئے آپ کا کوئی ایسا گناہ نہیں جو خُدا نے معاف نہیں کِیا ہے۔

4۔ ہم کس طرح خُدا کو جان سکتے ہیں کہ وہ کیسا ہے، وُہ کیا چاہتا ہے اور کیا نہیں چاہتا؟...

5۔ وہ کون سے تین ذرائع ہیں جن سے ہم بائبل مُقدّس کو بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں۔

(1)

(2)

(3)

؟ صفحہ 37-38 کے جوابات: 1۔نہیں ؛ 2۔شخصی جائزہ ؛ 3۔جانچے۔

6۔اپنا شخصی جائزہ تحریر کرنے سے آپ کو یہ جاننے میں مدد ملے گی کہ خُدا نے آپ کی زندگی میں کیا.................................کی ہیں، آپ اپنی زندگی کے کون سے حصے خُدا سے.................................رکھتے ہیں اورآپ کی زندگی میں کون سے ایسے کام ہیں جو ہماری خُودی ، دُنیا اور ابلیس.................................کرنے کیلیئے استعمال کررہے ہیں۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 42 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

اِس کے بعد کیا کریں؟۔ پانچویں نکتہ میں لکھا ہے کہ ''ہم خُدا سے کچھ نہ چھپائیں بلکہ اُس کے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کریں اور ایک دوسرے سے بھی اپنے گناہوں کا اقرار کرتے رہیں''۔ یہ وہی کچھ ہے جو بائبل مُقدّس بھی ہمیں بتاتی ہے۔مثال کے طور پر یعقوب 5:15-16 میں خُدا فرماتا ہے،''اگر اُس نے گناہ کیئے ہوں تو اُن کی بھی مُعافی ہو جائے گی۔ پس تُم آپس میں ایک دُوسرے سے اپنے گناہوں کا اقرار کرو اور ایک دُوسرے کیلیئے دُعا کرو تا کہ شفا پاؤ''۔

ایک کہاوت ہے،''آپ اتنے ہی زیادہ بیمار ہیں جتنے آپ کے گندے ترین راز''۔اگر آپ اپنے ساتھ کسی پوشیدہ گناہ کی شرمندگی اپنے باطن میں لئے پھِرتے ہیں تو یہ آپ کو ایسے کام کرنے یا ایسی بات کرنے کیلیئے مجبور کرسکتی ہے جو آپ نہیں کرنا چاہتے۔اور آپ کو اپنے قبضہ میں لینے کیلیئے گناہ کے پاس یہ اچھا موقع ہوتا ہے۔ بائبل

مُقدّس اِسے شیطان کی طرف سے الزام تراش کا نام دیتی ہے کیونکہ وُہ آپکی اُس باطنی شرمندگی کو ظاہر کرنے کی کوشش کرتا اور آپکو یہ سوچنے پر مجبور کرتا ہے کہ، ’’مَیں تو ہمیشہ ہارنے والا ہوں اِس لِئے مَیں اپنی کوشش چھوڑ دوں‘‘۔ مگر آپ شیطان اور اُس کے منصوبوں کو تباہ کر سکتے ہیں۔ اِسلِئے آپ کسی ایسے مسیحی سے بات کریں جِس پر آپکو اعتماد ہو اور وُہ شخص آپ کے ساتھ خُدا کی محبت اور گُناہوں کی معافی کے بارے میں بھی بات کرسکتا ہو۔ (مثلاً ایک پادری صاحب یا کوئی مبشر آپ کے اچھے مددگار ثابت ہو سکتے ہیں کیونکہ کسی کی باتوں کو راز میں رکھنا اُن کی ذمہ داری کا حصّہ ہے)۔

7۔ شیطان آپ پر .... کرتا ہے کیونکہ وُہ آپ کی باطنی شرمندگی کی تشہیر کرتا اور آپ کو نا اُمیدی کی حالت میں لے آتا ہے۔

8۔ جب آپ کسی دُوسرے مسیحی سے اُن باتوں کا ذکر کرتے ہیں جو آپ کی زندگی میں پریشانی کا باعث ہیں تو اُس مسیحی کو چاہئے کہ آپ سے خُدا کی .... اور .... کے بارے میں بات کرے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 44 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

صفحہ 40-41 کے جوابات: 4۔ بائبل مُقدّس پڑھ کر ؛ 5 خود بائبل مُقدّس پڑھنا، دُعا کرنا، دوسروں کے ساتھ بائبل کا مطالعہ کرنا، کلیسیائی عبادات میں جانا، پادری صاحب اور دیگر کلسیائی راہنماؤں سے بائبل مُقدّس سیکھنا ؛6۔ تبدیلیاں، پوشیدہ، ہمیں خُدا سے دُور کرنے اور پھر زیادہ مقدار میں نشہ آور اشیاء۔

یسوعؔ نے شیطان پر واضح کر دیا کہ وہ خُدا کے خلاف گناہ نہیں کرے گا۔

اگر آپ ابھی تک پُرانے انداز کی سوچ رکھنے والے ہیں تو غالباً آپ اس طرح کہہ رہے ہوں گے، ’’چونکہ اب مَیں نے یہ جان لیا ہے کہ میری زندگی میں کیا کمزوریاں اور خرابیاں ہیں، تو مجھے اچھا انسان بننے کیلئے فقط سخت کوشش کرنے کی ہی ضرورت ہے ۔لیکن ذرا پہلے باب میں درج پہلے نکتہ کے بارے میں سوچیں جہاں پر ہم نے یہ تسلیم کِیا ہے کہ ہم اپنے گناہوں کے بارے میں بے بس ہیں اور دوسرے نکتہ کے مطابق ہم یہ اِیمان رکھیں کہ ایک ایسی قوت بھی ہے جو ہم سے زیادہ قوی ہے اور وہ ہماری ذہنی صحت وقوت کو بحال کرسکتی ہے ۔

کبھی اس جھوٹ پر یقین نہ کریں کہ خُدا صِرف آپ کو یہ بتاتا ہے کہ آپ کے اندر کیا خرابی ہے اور پھر اِس خرابی کو دُور کرنے کیلئے آپ کو آزاد مرضی کے سپرد کر دیتا ہے۔خُدا کبھی نہیں کہتا کہ ’’اب تمہاری مرضی ہے‘‘۔اس طرح سوچنے کی بجائے کہ اپنے آپ کو تبدیل کرنا اب ہماری اپنی مرضی ہے ہمیں یہ سوچنے اوراس طرح دُعا کرنے کی ضرورت ہے جس کا ذکر زبور 51 میں آیا ہے، ’’مجھے دھو اور مَیں برف سے زیادہ سفید ہوں گا مُجھے خوشی اور خرمی کی خبر سُنا ...میرے گناہوں کی طرف سے اپنا مُنہ پھیر لے۔اے خُدا میرے اندر پاک دِل پیدا کر اور میرے باطن میں از سرِ نَو مستقیم روح ڈال۔اور مستعد رُوح سے مجھے سنبھال‘‘۔

؟	صفحہ 42 کے جوابات: 7۔الزام تراشی ؛ 8۔محبت، گُناہوں کی مُعافی۔

یہ سوچنے کی بجائے کہ ہمیں اچھا انسان بننے کیلئے کس طرح کی کوششیں کرنے کی ضرورت ہے بلکہ اس کتاب کے پہلے باب میں درج چھٹے اور ساتویں نکتے پر غور کرنا چاہئے جہاں لکھا ہے، ''ہم بالکل تیار ہَیں کہ خُدا ہمارے کردار کی ساری خرابیوں کو دُور کرے اور ہم خُدا سے عاجزی اور انکساری کے ساتھ دُعا کریں کہ ہماری ساری خامیوں کو دُور کرے''۔

خُدا چاہتا ہے کہ ہم اپنی سوچ اور پرانی طرزِ زندگی کو ترک کر دیں اور ایک نئی سوچ، نیا دل اور نئی زندگی حاصل کریں۔ بائبل مُقدّس اِسے ''فطرت کی تبدیلی'' کہتی ہے۔آپ اپنی فطرت کو خُود تو تبدیل نہیں کر سکتے کیونکہ زندگی میں ہر اچھی نعمت خُداوند سے تحفہ کے طور پر حاصل کرتے ہَیں۔ ''اے میرے پیارے بھائیو اور بہنو! فریب نہ کھانا۔ ہر اچھی بخشش اور ہر کامل انعام اُوپر سے ہے اور نوروں کے باپ کی طرف سے ملتا ہے'' (یعقوب 1:16-17)۔

''تم کو مسیح یسوعؔ پر اِیمان لانے کے وسیلے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں خُدا کی بخشش ہے اور نہ اعمال کے سبب سے ہے تاکہ کوئی فخر نہ کرے۔کیونکہ ہم اُسی کی کاریگری ہیں اور مسیح یسوعؔ میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے ہَیں جن کو خُدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کیلئے تیار کیا تھا'' (افسیوں 2:8-10)۔

خُداوند یسوعؔ مسیح نے فرمایا،''جو کچھ باپ مُجھے دیتا ہے میرے پاس آجائے
...کوئی میرے پاس نہیں آسکتا جب تک باپ جِس نے مجھے بھیجا ہے اُسے کھینچ نہ لے''
(یوحنا 44,37:6)۔

9۔ یہ جاننے کے بعد کہ آپ غلطی پر ہیں تو یہ سوچنا غلط ہوگا کہ اب آپ کی اپنی مرضی
ہے کہ اُس...یا نہ کریں۔

10۔خُدا کی طرف سے نئی سوچ، نئے دِل اور نئی زندگی کا تحفہ وُہ ہے جِسے بائبل مُقدّس
....کہتی ہے۔
(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 48 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

ممکن ہے کہ آپ نے بہت سے لوگوں سے کئی وعدے کِیے ہوں کہ مَیں اپنی طرزِ زندگی یا زندگی کی روشوں کو بدل لوں گا اور جو وعدے وفا نہ کِیے گئے اُن کو بھی پورا کروں گا لیکن آپ نے بہت سے وعدے توڑ دیئے اور ویسا نہ کر سکے جس طرح کے وعدے آپ کرتے رہے اِس طرح لوگوں نے آپ پر اعتبار کرنا چھوڑ دیا۔ اِسی طرح جِن مسائل کو آپ بہت آسان سمجھ کر حل کرنے میں کوشاں رہے کیونکہ آپ کی یہ سوچ تھی کہ ذرا سی کوشش کرنے سے یہ تمام مسائل حل ہو جائیں گے مگر آپ اُن کو حل کرنے میں ناکام رہے۔

اب اتنی ناکامیوں کے بعد آپ خُدا کے پاس آکر دُعا کرنے اور یہ تسلیم

کرنے کیلئے تیار ہو جائیں کہ، ''مَیں یہ نہیں جانتا کہ مُجھ میں کیا خرابی ہے! اور مَیں اپنا طرزِ زندگی تبدیل کرنا چاہتا ہوں لیکن نہیں جانتا کہ کِس طرح کروں! اِس لئِے اے خُداوند مُجھے بتا کہ مجھ میں کیا خرابی ہے اور اُس خرابی کو دُور کرنے میں میری مدد کر اور میں ایمان رکھتا ہوں کہ تو میری دُعا کا جواب ضرور دے گا''۔

نظرِ ثانی

جب آپ خُدا کے ساتھ اپنی نئی زندگی کا آغاز کرتے ہیں تو آپ اپنی پرانی زندگی سے کئی چیزیں بھی اپنے ساتھ لے آتے ہیں مثلاً زندگی کی تلخیاں، شرمندگی، بُری سوچیں اور بُری زندگی کی یادیں۔ ممکن ہے کہ آپ اُن پرانی باتوں کو یاد نہ کرتے ہوں تو بھی یہ حقیقت ہے کہ وہ باتیں خُدا کے ساتھ آپ کی نئی زندگی کی راہ میں رکاوٹ بن جائیں اِس لئِے آپ کو خُدا کا کلام (بائبل مُقدّس) پڑھنے کی ضرورت ہے۔ تب آپ یہ سمجھ سکیں گے کہ خُدا کیسا ہے اور آپ کی سوچیں اور آپ کی زندگی کی راہیں خُدا کی مرضی سے کیوں مختلف ہیں۔ آپ کو اپنی زندگی کا اخلاقی جائزہ لینے کی بھی ضرورت ہے۔ اِس لئِے جو کچھ آپ کو اپنے بارے میں اچھا یا بُرا معلوم ہے اُس کی ایک فہرست بنائیں اور تمام باتوں کو خُدا کے سامنے لائیں۔

اِس کے بعد آپ کسی ایسے شخص کے ساتھ بھی ضرور یہ اعتراف کریں جِس پر

آپ اعتماد کرتے ہیں۔ بہتر ہو گا کہ آپ کسی اچھے مسیحی کے ساتھ رابطہ کریں جو آپ کو یسوع مسیح کے وسیلے گناہوں کی معافی کی یقین دہانی کروا سکتا ہو۔ پھر خُدا سے دُعا کریں تا کہ خُدا آپ کی فطرت کو تبدیل کرے۔ آپ یہ اِیمان رکھیں کہ ''خُدا آپ کے گُناہ مُعاف کرنے میں سچا اور عادل ہے'' (1۔ یوحنا 1:9)۔

سوچ و بچار کے سوالات:

(الف) ایسے لوگ جو شراب نوشی کی عادت کو چھوڑ رہے ہوتے ہیں اُن کے بارے میں ایک کہاوت ہے کہ وُہ یہ کہتے ہیں کہ میری 10% مشکل شراب ہے اور 90% مَیں خود ہوں۔ وُہ ایسا کیوں کہتے ہیں؟۔ آپ کی رائے کیا ہے۔

(ب) آپ کے پوشیدہ گناہ اور شرمندگی کس طرح آپ کو غلط کام کرنے پر مجبور کرتے ہیں؟ (مثلاً: ایسا آدمی جسے اُس کے والدین یا دوسرے لوگوں نے بچپن سے ہی نظرانداز کیا ہو وہ سرِ عام شراب نوشی کر کے اپنی اُس کیفیت سے باہر آنے کی ناکام کوشش کرتا ہے یا کمزور خاندانی زندگی کے سبب بہت سے لوگ گھر سے باہر غلط قسم کے دوستوں کے ساتھ منشیات کے عادی ہو جاتے ہیں جس سے والدین یا باقی گھر کے افراد بھی ایسے لوگوں کے سبب متاثر ہوتے ہیں)۔

?	صفحہ 46 کے جوابات: 9۔ غلطی کو دُرست کریں ؛ 10۔ فطرت کی تبدیلی۔

(ج) جب سے آپ نے یسوعؔ کو قبول کیا ہے کیا آپ نے یا دوسرے لوگوں نے آپ کی زندگی میں تبدیلی محسوس کی ہے اگر چہ آپ نے اپنی زندگی کی تبدیلی کیلئے کوشش بھی نہیں کی؟ دوسرے الفاظ میں کیا مسیح خُداوند نے آپ کی فطرت کو تبدیل کیا ہے اور وہ تبدیلی آپ کو اور آپ کے ملنے والوں کو محسوس ہوتی ہے؟۔

امتحانی سوالنامہ

1۔انسان کے ماضی کے گُناہ اور شرمندگی:

(الف) ایک مسیحی کیلئے کوئی مسئلہ نہیں۔

(ب) جِس سے شیطان ایک مسیحی کو بھی اپنی گرفت میں لے سکتا ہے۔

(ج) جِسے مسیحیوں کو بھُول جانا چاہیے۔

(درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں)

2۔ایک دیانتدارنہ شخصی جائزے کے بعد آپ کی نظر میں کیا صحیح ہَے اور کیا غلط۔

(الف) اپنا مزید اخلاقی شخصی جائزہ لینا۔

(ب) اپنے آپ کو درُست کرنا۔

(ج) شخصی بہتری میں ترقی کرنا۔

3۔یہ جاننے کے لِئے کہ خُدا آپ کے لِئے کیا پسند کرتا ہے اور کیا پسند نہیں کرتا آپ کو .... پڑھنے کی ضرورت ہے۔

4۔آپ کو اپنی زندگی میں گناہ کے حقائق کو .... اور کسی دُوسرے .... کے ساتھ اُن کا اقرار کرنے کی ضرورت ہے۔

5۔آپ اُس شخص کے ساتھ اپنے گناہوں کا اعتراف کریں جوُ آپ کو یسوعؔ میں ملنے والی .... کا یقین دلا سکتا ہو۔

6۔اپنی پُرانی سوچ اور طرزِ زندگی سے نجات اور خُدا سے نئی سوچ اور نئی زندگی حاصل کرنا کیا کہلاتا ہے:

(الف) فطرت کی تبدیلی۔

(ب) دہ یکی۔

(دُرست جوابات کے گرد دائرہ لگائیں)

بائبل مُقدّس کے حوالہ جات

یہ جاننے کیلئے کہ خُدا کے ساتھ چلنے اور خُدا سے اپنی فطرت کی تبدیلی کا تحفہ حاصل کرنے کیلئے بائبل مُقدّس سے درج ذیل حوالہ جات تلاوت کریں۔

زبور 51

لوقا 5:1-11

لوقا 9:18-14

اعمال 9:1-21

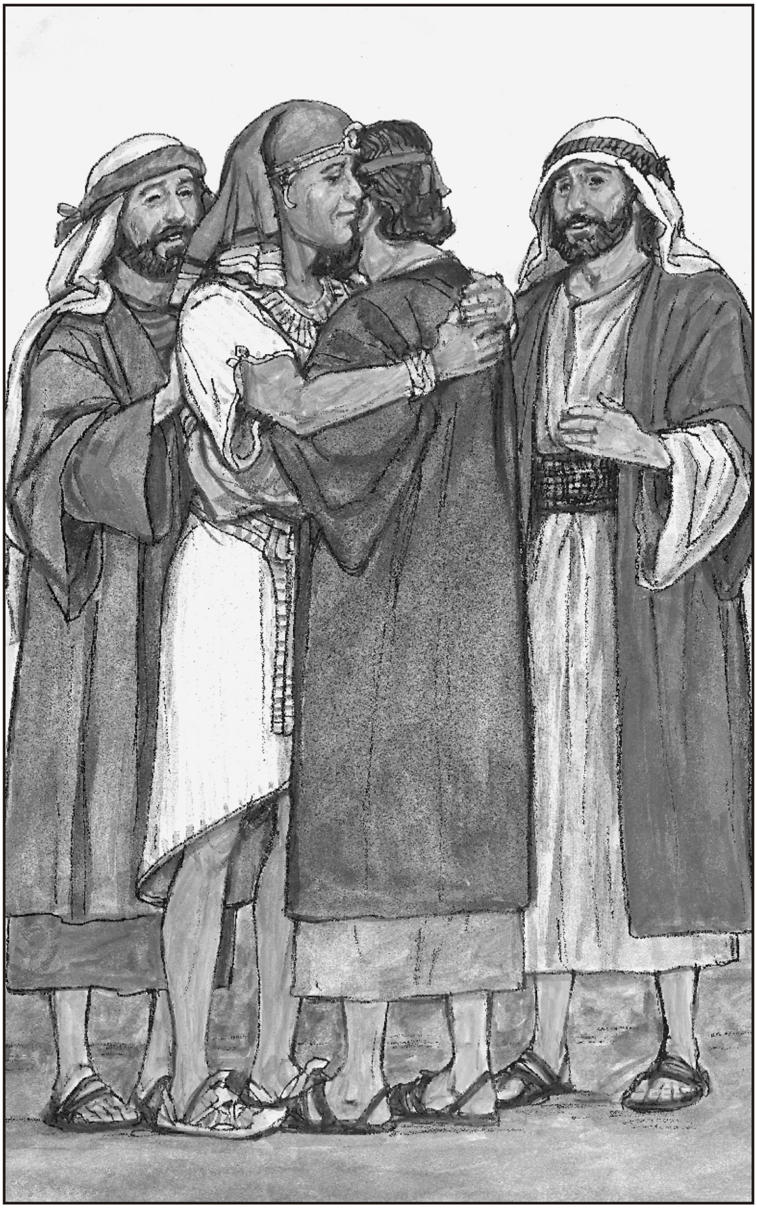

یوسفؔ نے اپنے بھائیوں کو گلے لگایا اور اُنہیں مُعاف کر دِیا۔

چوتھا باب

یسوعؔ مسیح کے وسیلہ مضبوط اِنسانی رشتے

یسوعؔ مسیح نے خُدا باپ کے ساتھ ہمارے رشتہ اور رفاقت کو مضبوط بنایا اور ہمیں خُدا کی محبت میں قائم کیا ہے۔ یسوعؔ دوسروں کے ساتھ ہمارے رشتے اور تعلقات بھی بہتر بناتا ہے۔ جس کیلئے اُس نے ہمارے گُناہوں کی قیمت اپنے خون سے ادا کی اور ہمیں گناہوں سے نجات بھی دی ہے۔ یسوعؔ نے آپ کی اپنی ذات کے ساتھ تعلقات کو بھی بحال کر دِیا ہے۔ اب ہمیں جسم کے کام نہیں کرنے کیونکہ اب ہم پاک اور خُدا کے پسندیدہ فرزند ہیں۔

اپنی خواہشات کے حصول کیلئے ممکن ہے کہ آپ نے دوسرے لوگوں کو استعمال کِیا ہو ۔جس کے سبب ممکن ہے لوگوں کو نقصان بھی پہنچا ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ آپ کو بھی نقصان پہنچا ہو۔ اور اُس نقصان کو آپ اور وہ لوگ برسوں سے محسوس کر رہے ہوں۔جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ اِس احساس نے آپ کو خود غرض اور تند مزاج بنا دِیا اور آپ کسی پر بھی اعتماد نہیں کرتے۔

لیکن اب مسیح آپ کی زندگی میں شریک ہے اور بائبل مُقدّس میں لکھا ہے، ''پس اب سے ہم کِسی کو جِسم کی حیثیت سے نہ پہنچانیں گے، ہاں اگر چہ مسیح کو بھی جِسم کی حیثیت سے جانا تھا مگر اب سے نہیں مانیں گے۔اس لِئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وُہ نیا مخلوق ہے ۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں دیکھو وُہ نئ ہو گئیں'' (2۔کرنتھیوں 5:16-17)۔

اس باب میں ہم وُہ باتیں سیکھیں گے جن کے بارے میں بائبل مُقدّس میں فرمایا گیا ہے کہ:

☆ اُن لوگوں کے ساتھ اپنے تعلقات بہتر بنائیں جن کے خلاف ہم نے گُناہ کِیا ہو ؛

☆ جو برکات خُدا نے آپ کو دی ہیں اُن کو دوسروں کے ساتھ بھی بانٹیں۔

شاید آپ نے اپنی زندگی میں کِسی دوسرے شخص کو بہت بُری طرح دُکھ

پہنچایا ہے اور اُس نے عدالت میں آپ کے خلاف گواہی بھی دی ہے کہ آپ نے بڑی بے دردی سے اُسے اور اُس کے خاندان کو دُکھ پہنچایا ہے۔ یہ سب سُننے کے بعد ممکن ہے کہ آپ اُس کے اُس درد کا ازالہ کرنے کیلئے کچھ کرنا چاہتے ہوں۔

جی ہاں یہ بہت اچھی خبر ہے کہ آپ اُس درد کا ازالہ کرنے کے بارے میں سوچ رہے ہیں کیونکہ اُس دُکھ درد کا سبب آپ ہی ہیں۔مگر آپ اکیلے یہ نہیں کر سکتے بلکہ آپ کو یسوع مسیح کی ضرورت ہے کیونکہ یسوع ہی رشتوں کو مضبوط بنا سکتا اور دُکھوں کا ازالہ کرسکتا ہے۔

اس دُنیا میں کئی ایسے لوگ بھی ہیں جو مطمئن نہیں ہوتے بلکہ وُہ اپنے دُکھوں کا بدلہ لینے کی کوشش کرتے رہتے ہیں جو کسی نے اُنہیں پہنچایا ہوتا ہے۔اُن میں درج ذیل لوگ ہو سکتے ہیں مثلاً جنہیں آپ نے رسوا کیا ہو یا وُہ لوگ جن کے دِل ٹوٹ گئے ہوں اور وُہ زندگی سے مایوس ہو گئے ہوں وغیرہ۔ ایسے لوگ نہ صِرف جُرم کا شکار ہونے والے لوگوں میں سے ہو سکتے ہیں بلکہ آپ کے خاندان اور قریبی دوستوں میں سے بھی ہو سکتے ہیں۔

لیکن صرف خُدا ہی اُن کے دُکھ درد کو رفع کرسکتا ہے اور خُدا چاہتا ہے کہ جہاں بھی جیسے بھی اور جب بھی آپ یسوع مسیح کے وسیلے سے یہ کرسکیں آپ ضرور اس درد کی دوا بنیں۔

پہلے باب میں درج آٹھویں اورنویں نکتہ میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ:

8۔ہم اُن لوگوں کی فہرست بنائیں جنہیں ہم سے نقصان پہنچایا ہے اور اُس نقصان کی تَلافی کرنے کے بھی خواہش مند ہوں۔

9۔ایسے لوگوں کی اصلاح کیلئے ہر ممکن کوشش کریں جو کسی دوسرے اور اپنے آپ کے نقصان کا باعث ہوتے ہیں۔

خُداوند یسوعؔ مسیح یہی کچھ متی 5:23-24 میں فرماتا ہے، ''پس اگر تُو قربان گاہ پر اپنی نظر گذارنتا ہو اور وہاں تجھے یاد آئے کہ میرے بھائی کو مُجھ سے کچھ شکایت ہے تو وہیں قربان گاہ کے آگے اپنی نذر چھوڑ دے اور جا کر پہلے اپنے بھائی سے ملاپ کر تب آ کر اپنی نذر گذران''۔

خُدا سے مدد کیلئے دُعا کریں۔ پھر اُن وسائل کی تلاش کریں جن سے آپ اُن لوگوں کی درج ذیل باتوں میں اصلاح کر سکتے ہیں:

☆ معافی مانگنے میں (رُوبرو ہو کر یا خط لکھ کر)؛

☆ جو کچھ آپ نے نقصان کِیا ہے اُسکی تلافی کرنے میں؛

☆ اُن گناہوں کا اقرار کرنے میں (جن گناہوں کا کبھی اقرار نہیں کیا)۔

اصلاح کرنا آسان کام نہیں بلکہ بہت مشکل کام ہے لیکن یاد رکھیں اِس میں یسوعؑ آپ کے ساتھ مل کر کام کرے گا جیسے کہ وُہ شکستہ دلوں کو آرام دیتا ہے اِس سے یسوعؑ کے ساتھ آپ کی رفاقت مزید بڑھے گی جس کی قدر و قیمت بہت زیادہ ہے۔

1۔ یسوعؑ کی صلیبی موت کے وسیلہ آپ کے تمام گناہ .... ہو گئے ہیں۔

2۔ خُدا اُس قیمت سے پورے طور پر .... ہے جو یسوعؑ نے آپ کے گُناہوں کے بدلے دی۔

3۔ اگر کچھ لوگ ایسے ہیں جو ابھی تک اُس دُکھ میں مبتلا ہیں جو آپ نے اُنھیں پہنچایا ہے تو آپ کو اُس نقصان کا .... کرنا چاہیے۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 58 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

دُنیا میں ایک اور قسم کے دُکھی لوگ بھی ہیں اور وُہ اس لِئے دُکھی ہیں کیونکہ اُن کی زندگی میں یسوعؑ نہیں ہے۔ وُہ یسوعؑ سے پیار نہیں کرتے لیکن یسوعؑ اُن سے پیار کرتا ہے۔ یسوعؑ چاہتا ہے کہ وُہ بھی نئی زندگی حاصل کریں جس طرح اُس نے آپ کو نئی زندگی دی ہے۔ مگر وُہ اپنی زندگی میں خوشی اور اطمینان حاصل کرنے کیلیئے دوسرے ذرائع استعمال کرتے ہیں۔ جن میں منشیات اور شراب نوشی کا استعمال بھی

ہوسکتا ہے۔ یسوؔع نے یوحنؔا 10:14-16 میں فرمایا ہے، ''اچھا چرواہا مَیں ہُوں... مَیں بھیڑوں کیلئے اپنی جان دیتا ہوں اور میری اَور بھی بھیڑیں ہیں جو اس بھیڑ خانہ کی نہیں مُجھے اُن کو بھی لانا ضرور ہے اور وُہ میری آواز سُنیں گی پھر ایک ہی گلہ اور ایک ہی چرواہا ہوگا''۔

بارھواں نکتہ یہ ہے کہ اُن بارہ نکات کے نتیجہ میں جو ہم روحانی بصیرت یعنی خُدا کے ساتھ مضبوط شخصی رشتے اور رفاقت کو حاصل کرنے کے بعد اِس پیغام کو شراب نوشی اور دیگر منشیات کے عادی افراد تک ضرور پہنچائیں۔ صرف ایک کام جو شرابیوں اور منشیات کے عادی لوگوں اور باقی گنہگاروں کو آزاد کرسکتا ہے وہ یسوؔع پر اِیمان لانا ہے۔

آپ یسوؔع مسیح پر ایمان لانے کیلئے کِسی کو مجبور نہیں کر سکتے ۔ یہ اُس کا طریقہ کار نہیں بلکہ اُس پر ایمان لانے کیلئے اُس کے طریقہ کار کے مطابق لوگوں کو دعوت دینا ہے کیونکہ ہم بھی اُسی طرح سے ہی اُس کے پاس آئے ہیں۔

لوگوں کو یسوؔع سے متعارف کروانے کے چند ذرائع درج ذیل ہیں:

☆ لوگوں کو یہ بتانا کہ یسوؔع مسیح کون ہے اور وہ آپ کی زندگی میں کیا کچھ کرسکتا ہے ؛

?	صفحہ 57 کے جوابات: 1۔مُعاف ؛ 2۔راضی ؛ 3۔ازالہ۔

یسوعؔ ہمارا اچھا چرواہا ہے۔

☆ اُنہیں بائبل مُقدّس میں سے تعلیم دینا اور اچھی اچھی مسیحی کتب دینا ؛

☆ اُنہیں مطالعہ بائبل مقدس اور عبادات میں آنے کی دعوت دینا۔

ممکن ہے کہ آپ اپنی ذاتی زندگی اور ایمان کے بارے میں دوسروں کو بتانے کے عادی نہ ہوں اور ایسی باتیں صرف آپ اپنے آپ تک ہی محدُود رکھیں۔ کیونکہ آپ کے اندر یہ خوف ہے کہ اگر آپ لوگوں سے یسوؔع کے بارے میں بات کریں تو وُہ آپ کو رد کر دیں گے۔ یہ سب ٹھیک ہے لیکن اس بات کو یسوؔع کے پاس لائیں اور اُس سے دُعا کریں کہ وُہ اِس کیلئے کچھ کرے اور پھر آپ غور کرتے رہیں کہ وُہ اُن لوگوں سے جو اُس کے بارے میں بات سُننے کیلئے تیار ہیں کس طرح آپ کی راہ ہموار کرتا ہے۔ آپ ایمان رکھیں رُوح القُدّس آپ کے خاندان اور اِیمانداروں کی جماعت کو ترقی دے گا۔

4۔ شراب نوشی اور منشیات کے عادی افراد اور دوسرے گنہگاروں کے گُناہ سے آزادی کیلئے یہ ضروری ہے کہ ....

....۔

5۔ یسوؔع لوگوں کو اپنے خاندان میں بُلاتا ہے:
(الف) حُکم دے کر (ب) ڈرا دھمکا کر (ج) دعوت دے کر۔
(درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں)

6۔ یسوؔع کو لوگوں سے متعارف کروانے کیلئے وہ تین باتیں کون سی ہیں جو آپ استعمال کر سکتے ہیں:

(الف)۔

(ب)۔

(ج)۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 62 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

چند سال پہلے ایک پادری صاحب بائبل مُقدّس کا مطالعہ کروا رہے تھے۔ اتفاق سے اُس جماعت میں اکثریت لاطینی امریکہ کے سیاہ فام افراد کی تھی۔ لیکن ایک دِن ایک شخص سفید فام کچھ تاخیر سے آیا اور خوشی سے عبادت میں شامل ہو گیا۔ وہ بہت خوش تھا کہ ایمانداروں کی جماعت کے ساتھ مِل کر خُدا کا کلام سیکھ سکا۔ جب بائبل مُقدّس کا مطالعہ ختم ہو گیا اور دُعا مانگنے کا وقت آیا تو سفید فام شخص نے بڑی خوشی اور گرم جوشی کے ساتھ سیاہ فام اور لاطینی لوگوں کے ساتھ مِل کر دُعا بھی کی۔ بائبل مقدس کے سیکھنے اور مطالعہ کے اختتام پر وہ سفید فام شخص تھوڑی دیر رُکا تا کہ بائبل مقدس کے مطالعہ میں راہنمائی کیلئے پادری صاحب کا شکریہ ادا کر سکے۔ عین اُسی وقت پادری صاحب نے اُس سفید فام شخص کے بازو پر مختلف قسم کے نقش و نگار بنے ہوئے دیکھے جو توہم پرستی اور نسل پرستی اور نازی لوگوں کے نعرے معلوم ہوتے تھے۔ جب اُس شخص نے دیکھا کہ پادری صاحب اُس کے بازو پر اُن نقوش کو دیکھ رہے ہیں تو اُس شخص نے پادری

صاحب کو بتایا کہ ''یہ سب میری پرانی زندگی کے نشان ہیں اب میں یسوع کے ساتھ ہُوں اور یسوع اسے نیچ خاندان اور دوستوں سے اُٹھا کر اِیمانداروں کے بڑے خاندان میں لے آیا ہے''۔

یسوع یہ چاہتا ہے کہ بہت سے لوگ بھی اُس کے خاندان میں آ جائیں اور یہ دُعا کریں کہ وُہ اُنہیں اپنے خاندان کا فرد بنا لے۔

صفحہ 61 کے جوابات: 4۔یسوع پر ایمان لائیں؛5۔(ج) دعوت دے کر ؛6 ۔(الف) یسوع کے متعلق لوگوں سے بات کرنا،(ب) اُنہیں بائبل مُقدّس اور مسیحی کتب دینا، (ج) اُنہیں بائبل مقدس کے مطالعہ اور کلیسیائی عبادات میں شریک ہونے کی دعوت دینا۔

نظرِ ثانی

جب یسوعؔ آپ کی زندگی میں آتا اور آپ کو نجات دیتا ہے تو دُوسرے لوگوں کے ساتھ آپ کے تعلقات بہتر ہو جاتے ہیں۔ آپ اُن سے محبت کرنا اور اُن کے دُکھ درد میں شریک ہونا شروع کر دیتے ہیں۔ اور اگر اُن کے دُکھ کا سبب آپ ہی کے کام ہیں تو آپ اُنہیں بہتر کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اگر وُہ لوگ یسوع سے خالی ہیں تو آپ اُن کی مدد کرتے ہیں تا کہ یسوعؔ اُن کی زندگی میں بھی کام کرے۔ آپ خُدا سے ایسے لوگوں کے لِئے دُعا کرتے ہیں تا کہ وُہ بھی خُدا کے گھرانے میں شامل ہو جائیں۔

خُدا آپ کی مدد کرے تا کہ آپ لوگوں کو یسوعؔ سے متعارف کرواسکیں اور اُنہیں یسوعؔ کو نجات دہندہ تسلیم کرنے کی دعوت دے سکیں۔

سوچ و بچار کے سوالات:

(الف) بعض اوقات لوگ اُن سے معافی مانگنے کیلئے تیار ہوتے ہیں جنہیں اُنہوں نے دُکھ دِیا ہوتا ہے۔ وُہ اپنے کئے پر معذرت کے طلب گار بھی ہوتے ہیں لیکن کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ وہ اس بات کو اہمیت ہی نہیں دیتے اور یا پھر جو لوگ دُکھ اُٹھا رہے ہوتے ہیں اُن ہی پر اس جھگڑے کا الزام لگا دیا جاتا ہے۔ لیکن خُدا آپ سے کس قسم کی

توقع کرتا ہے؟۔

(ب) اِس سے پیشتر کہ آپ اُس نقصان کی تلافی کریں (جو آپ نے کسی کا بھی کیا ہے) آپ ایمان رکھیں کہ خُدا نے پہلے ہی آپ کو معاف کر دیا ہے۔ یہ جان کر کہ خُدا نے آپ کو پہلے ہی معاف کر دیا ہے آپ کی کس طرح حوصلہ افزائی ہوتی ہے؟۔

(ج) ممکن ہے کہ جِس شخص سے آپ معذرت کرنے والے ہیں وُہ آپ کو مُعاف نہیں کرے گا۔ پھر بھی معذرت کرنا کیوں ضروری ہے؟

(د) اگر آپ کسی شخص سے یسوؔع کے بارے میں بات کرتے ہیں اور وُہ آپ کی بات کو رد کر دیتا ہے تو وُہ کونسی باتیں ہیں جو آپ کر سکتے ہیں؟۔

امتحانی سوالنامہ

1۔ جو گناہ آپ سے ہو گئے ہیں اُن کی تلافی آپ کا کام نہیں بلکہ یسوؔع نے صلیبی .... کے وسیلہ اُن کو معاف کر دیا ہے۔

4۔ شراب نوشی اور منشیات کے عادی افراد اور دوسرے گنہگاروں کے گُناہ سے آزادی کیلئے یہ ضروری ہے کہ ....

....۔

3۔ اگر کچھ لوگ ایسے ہیں جو ابھی تک اُس دُکھ میں مبتلا ہیں جو آپ نے اُنھیں پہنچایا ہے تو آپ کو اُس نقصان کا...کرنا چاہیے۔

4۔لوگ منشیات اور شراب نوشی دوبارہ شروع کر دیتے ہیں کیونکہ:

(الف) وُہ اپنی زندگی سے خوش نہیں ہوتے۔

ب) اُن کے دوسرے دوست زیادہ مقدار میں استعمال کرتے ہیں۔

ج) وُہ یسوؔع پر اِیمان کے رشتے سے محروم ہیں ۔

(درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں)

5۔لوگوں تک رسائی کے لئے مذہب کے موضوع پر بحث کرنا یسوؔع کا طریقہ کار نہیں تھا بلکہ اُس کا طریقہ کار لوگوں کو صرف..دینا تھا۔تاکہ وُہ اُس کے بارے میں جانیں اور اُس پر اِیمان لائیں۔

6 ۔ یسوؔع کو لوگوں سے متعارف کروانے کیلئے وہ تین باتیں کون سی ہیں جو آپ استعمال کر سکتے ہیں:

(الف)۔

(ب)۔

(ج)۔

(اپنے جوابات کی پڑتال صفحہ 73 کے آخر میں ملاحظہ کریں)

بائبل مُقدّس کے حوالہ جات

اپنے گناہوں کی معافی کی یقین دہانی کیلیئے درج ذیل حوالہ جات تلاوت کریں۔

لوقا 19:1-10

افسیوں 4:21, 5:21

یسوعؔ کے متعلق لوگوں کو بتانے کیلیئے درج ذیل حوالہ جات تلاوت کریں:

لوقا 8:26-39 خاص آیات 38-39

اعمال 17:19-34

1 پطرس 3:15-16

کُلسیوں 4:2-6

تشریحات

(مشکل الفاظ کے معنی)

منشیات	نشہ آور اشیاء وہ اشیاء جن کے استعمال سے نشہ ہو جاتا ہے
مرقُوم	لِکھا ہُوا
چنگل	جال
رُوحانی بصیرت	روحانی سمجھ، شعور
تلخی	تکلیف
شراب فروش	شراب بیچنے والا
اذیت	تکلیف

ورغلانا	غلط راستے پر لے جانا
سکت	ہمت، طاقت
گناہوں سے خلاصی	افسوس ناک واقعات
برعکس	اُلٹ
ذی فہم	سمجھ رکھنے والا
سکونت	رہائش
بائبل سٹڈی	بائبل مُقدّس کا مطالعہ
چھٹکارا	رہائی، نجات، معافی
تقویت	طاقت

ایمان کی بخشش	ایمان کا تحفہ
غضب	غصہ
بدخواہی	بُری خواہش
بدگوئی	بُری باتیں کہنا
نجات دہندہ	نجات دینے والا
گناہ آلودہ	گناہ سے بھری ہوئی
مصافحہ کرنا	ہاتھ ملانا
جدوجہد	کوشش
کرسمس	یسوعؔ المسیح کی پیدائش کا دِن، اِسے بڑا دِن بھی کہتے ہیں

تسلیم کرنا	مان لینا
پوشیدہ	خفیہ، راز
اعتماد	بھروسہ
عیاں کرنا	ظاہر کرنا
الزام تراش	الزام لگانے والا
تشہیر کرنا	مشہوری کرنا
فریب	دھوکا
فضل	رحم
خُدا کی بخشش	خُدا کا تحفہ، نعمت

وعدے وفا نہ کرنا	وعدے پورے نہ کرنا
طرزِ زندگی	زندگی کے طور طریقے
گرفت	قبضہ
خود اصلاحی	اپنے آپ کو بہتر کرنا
درد کا ازالہ	تکلیف کو کم یا ختم کرنا
گھنونے کام	گندے کام
مداوہ	عِلاج
قربان گاہ	وُہ جگہ جہاں قربانی دی جاتی ہے
رُوبرُو	آمنے سامنے

اصلاح کرنا	بہتر کرنا، درست کرنا
حرامکاری	انتہائی گندے کام (زنا کاری)
بدرُوحیں	شیطانی رُوحیں
معجزے	حیرت انگیز کام جو یسوؔع کر سکتا ہے
رُوح القُدّس	پاک رُوح
شریعت	خُدا کے قوانین
کلیسیاء	ایماندار مسیحیوں کی جماعت
پاسٹر	مسیحیوں کا مذہبی راہنماء

اِمتحانی جوابات

پہلا باب: (صفحہ 16-17)

1۔زخمی،زیادہ مقدار ؛ 2۔زندگی ؛ 3۔بے بس ؛ 4۔بہت زیادہ ؛
5۔فدیہ ؛ 6۔ج ؛ 7۔الف۔

دوسرا باب: (صفحہ 32-33)

1۔تحفہ ؛ 2 تحفہ ؛ 3۔فطرت ؛ 4۔مصلُوب،مُجھ میں زندہ ہے ؛ 5۔زندگی؛
6۔اُس کی زندگی۔

تیسرا باب: (صفحہ 49-51)

1۔ب؛2۔ب،ج؛3۔بائبل مُقدّس؛4۔جاننے،شخص؛ 5۔گناہوں کی معافی ؛
6۔الف۔

چوتھا باب: (صفحہ 64-66)

1۔موت ؛ 2۔یسوع کو قبول کریں؛3۔ازالہ ؛4۔ج ؛5۔گناہوں کی معافی ؛
6۔(الف) یسوؔع کے متعلق لوگوں سے بات کرنا،(ب) اُنہیں بائبل مُقدّس اور مسیحی کتب دینا، (ج) اُنہیں بائبل مقدس کے مطالعہ اور کلیسیائی عبادات میں شریک ہونے کی دعوت دینا۔

نتائج کے حصول کیلئے امتحانی سوالنامہ

مبارک ہو! آپ نے اپنی کتاب ''یسوعؔ المسیح خُداوند ہے'' جو کہ نشہ میں مبتلا لوگوں کی مدد کیلئے خاص کتاب ہے کا مطالعہ مکمل کر لیا ہے۔ اس کتاب کو دوبارہ پڑھیں اور غلطیوں کی نظر ثانی کریں۔ مقاصد کی بھی نظر ثانی کریں جو تمام ابواب کے شروع میں درج ہیں۔ جب آپ کو یقین ہو جائے کہ آپ تمام مقاصد کو سمجھ چکے ہیں تو آپ نتائج کے حصول کیلئے سوالنامہ مکمل کرنے کیلئے تیار ہیں۔

کتاب کو دیکھے بغیر نتائج کے حصول کیلئے سوالنامہ مکمل کریں اور کتاب کے آخری صفحہ پر درج پتہ پر بذریعہ ڈاک ارسال کر دیں یا متعلقہ شخص کو دیں۔ آپ تعلیماتِ بائبل مُقدّس کی سلسلہ وار اور کتب بھی حاصل کر سکتے ہیں۔

یسوعؔ المسیح خُداوند ہے

نتائج کے حصول کیلئے سوالنامہ

1۔ نشے کا عادی شخص زیادہ مقدار میں منشیات لیتا ہے کیونکہ:

الف) وہ اس کی ضرورت محسوس کرتا ہے،

ب) یہ ایک تفریح ہے،

ج) اُس کا ذہن اور جسم اِس کیلئے اُسے مجبور کرتے ہیں۔

2۔ یوحنا 34:8 یسوعؔ نے فرمایا، ''جو کوئی گناہ کرتا ہے..............................

....ہے۔

3۔ جب آپ اپنی جائز ناجائز ضروریات کو پوری کرنے کیلئے استعمال کرتے ہیں تو

دراصل آپ گُناہ کو نہیں بلکہ گناہ..............................کرتا ہے۔

بدن کو زخمی ؛ روح کو زخمی

خالی جگہ میں اُن زخموں کے بارے میں جو آپ کے بدن پر لگے حرف ''ب''، لکھیں اور

اُن زخموں کے بارے میں جو آپ کی روح پر لگے، حرف ''ر''، لکھیں۔

4۔ ______ تشدد کی یادیں

5۔ ______ خفگی، ناراضگی

6۔ ______ زخم، چوٹیں

7۔ ______ ذہنی انتشار

8۔ ______ ٹوٹی ہڈیاں

9۔ ______ شرمندگی

10۔ ______ دانت کو کیڑا لگنا

11۔ ______ نا اُمیدی

درُست یا غلط:

درُست جواب کے لیے+ اور غلط جواب کے لیے 0 لکھیں۔

12۔ ______ بُری رُوح کی طاقتیں اُس وقت آپ کے اندر داخل ہو جاتی ہیں جب آپ زیادہ مقدار میں منشیات لیتے ہیں۔

13۔ ______ کوئی گنہگار شخص صرف اپنی قوتِ ارادی سے گناہ کرنے سے باز نہیں آ سکتا۔

14۔ ______ یسوعؔ نے صلیب پر مَر کر ہمارے گناہوں کی سزا اپنے اوپر لے لی۔

15۔ ______ آپ کبھی بھی پورے یقین سے نہیں کہہ سکتے کہ آپ فردوس میں جا رہے ہیں۔

16۔ ______ خُدا کے پاس کوئی ایسی قوت نہیں کہ آپ کو نشے کی عادت سے آزاد کرا سکے۔

17۔ ______ مسیحیوں کو ایک نئی زندگی ملتی ہے کیونکہ وُہ راست زندگی گزارنے کیلیئے بہت محنت کرتے ہیں۔

18۔ ______ نشے کے قبضہ سے رہائی خُدا کی طرف سے ایک تحفہ ہے۔

19۔ ______ خُدا ہم سے بہت دُور آسمان میں ہے اس لِئے یہ ہماری اپنی مرضی پر منحصر ہے کہ اپنی زندگیوں کو ٹھیک کریں ۔

20۔ ______ جب خُدا آپ کے دِل میں یسوؔع پر اِیمان کی بخشش دیتا ہے تو وُہ آپ کے دِل میں سکونت کیلیئے آتا ہے۔

دُرست جواب کے گرد دائرہ لگائیں:

21۔ جب بائبل مُقدّس یہ فرماتی ہے کہ خُدا آپ کو ایک نئی زندگی دیتا ہے، اِس کا مطلب ہے کہ:

الف) اب آپ کی زندگی میں کوئی گناہ نہیں۔

ب) اب آپ گناہ کی بجائے خُدا کو اپنی زندگی کا مالک بناسکتے ہیں۔

ج) آپ میں کوئی تبدیلی نہیں آئی سِوائے اس کے اب آپ یسوؔع پر اِیمان رکھتے ہیں۔

22۔ اپنی زندگی یسوؔع کے سپُرد کردینے کا مطلب:

الف) راست زندگی بسر کرنے کیلیئے بہت زیادہ کوشش کرنا۔

ب) اپنی زندگی کی باگ ڈور یسوؔع کے ہاتھ میں دے دینا۔

ج) سارا وقت گرجا گھر جاتے رہنا۔

23۔ آپ یہ جاننے کیلئے کہ خُدا کون ہے اور وُہ کیا چاہتا ہے:

الف) بائبل مُقدّس کا مطالعہ کریں۔

ب) اپنے دِل میں جھانکیں۔

ج) اپنی ارد گرد کی دُنیا کو دیکھیں۔

24۔ جب آپ دیانتداری سے اپنے آپ کو پرکھیں کہ آپ کون ہیں اور آپ نے کیا کیا کِیا ہے تو آپ دیکھیں گے کہ:

الف) آپ اتنے بہتر نہیں جتنا آپ نے سوچا تھا۔

ب) ایسی کوئی بات نہیں جو خُدا پہلے سے نہ جانتا ہو اور ایسی کوئی خطا نہیں جو یسوعؔ نے معاف نہ کی ہو۔

ج) چند باتیں ایسی ہیں جو اتنی بُری ہیں کہ معافی کے لائق نہیں جو یسوعؔ نے معاف نہ کی ہوں۔

د) چند باتیں ایسی ہیں جو اتنی بُری ہیں کہ مُعافی کے لائق نہیں۔

25۔ بائبل مُقدّس شیطان کے بارے میں کہتی ہے:

الف) بُرا خُدا ، (ب) کائنات کا بادشاہ ، ج) الزام تراش۔

26۔ اگر آپ اپنے ساتھی مسیحی کے سامنے اپنے گُناہوں کا اعتراف کریں تو وُہ آپ کو بتا سکتا ہے کہ:

الف) آپ کے سب گناہ معاف کر دیئے گئے ہیں کیونکہ یسوعؔ آپ کی خاطر مَر گیا۔

ب) جو کچھ آپ نے غلط کیا ہے اُس کی تلافی کیسے کر سکیں۔

ج) آپ کو اپنے کیئے پر شرمندہ ہونا چاہیے۔

27۔توبہ کا مطلب ہے:

ا)اپنے گناہوں پر افسوس کرنا۔

ب)اپنے گناہوں کو خُدا کے سامنے لانا تاکہ وُہ اُنھیں معاف فرمائے اور سب کچھ ٹھیک ہوجائے۔

ج)راست زندگی بسر کرنے کیلیئے بہت زیادہ کوشش کرنے کا وعدہ کرنا۔

28۔ آپ اُس دکھ درد کی تلافی نہیں کرسکتے جو آپ نے دوسرے لوگوں کو دیئے۔

....نے صلیب پر مَر کر آپ کی خاطر یہ کیا ہے۔

29۔اگر آپ ایسے اشخاص کو جانتے ہیں جو دوسروں کو نقصان پہنچا رہے ہیں کیونکہ پہلے آپ نے اُنہیں نقصان پہنچایا تھا تو آپ اُن اشخاص کی .... کرنے کی کوشش کرسکتے ہیں۔

30۔ اگر آپ اُن لوگوں کو جانتے ہیں جو دوسروں کو نقصان پہنچانے والے ہیں کیونکہ وُہ سوچتے ہیں کہ وُہ اِس دُنیا میں تنہا ہیں اور یہ اُن کی مرضی ہے کہ اپنے مسائل کو خود حل کریں تو آپ ان کو دعوت دے سکتے ہیں کہ وہ.................................کو جانیں اور اُس پر اِیمان لائیں۔

برائے مہربانی درج ذیل مُعلومات تحریر کریں۔

نام..................................ولدیت..................................

عمر..................................رول نمبر..................................

تعلیمی قابلیت..................................فون نمبر..................................

پتہ..

....

....

برائے مہربانی اِس کورس سے متعلق اپنی رائے کا اظہار، شخصی گواہی اور کتاب کو پڑھنے کے وسیلہ سے زندگی میں کیا تبدیلی رونما ہوئی بیان کریں۔

....

....

....

....

....

....

....

....

....

تعلیمات بائبل مُقدّس
کی سلسہ وار کتب

یہ کورس
درج ذیل کتب پر مشتمل ہیں

1۔ یسوعؔ المسیح

2۔ بائبل مقدس کا تعارف

3۔ الٰہی تجسم

4۔ یسوعؔ مسیح کی موت اور اُسکا جی اُٹھنا

5۔ مسیحی کیا اِیمان رکھتے ہیں

6۔ خُدا کا منصوبہ دُنیا کیلئے

7۔ یوناہ کا چناؤ

8۔ یسوعؔ المسیح کی تعلیمات

9۔ جینے کی آزادی

10۔ یسوعؔ المسیح خُداوند ہے

11۔ تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے

12۔ خُدا کی شریعت

تعلیمات بائبل مُقدّس کی سلسلہ وار کُتب کے
اضافی کورس اس کتاب کے آخری
صفحہ پر درج پتہ پر میسر ہیں

بائبل کارسپانڈنس اینڈ ٹیچنگ سکول

پوسٹ بکس#6

ساہیوال 57000

Printed in Pakistan

مزید معلومات کیلئے

یا مزید کورس کے حصول کیلئے درج ذیل پتہ پر لکھیں۔

بائبل کارسپانڈنس اینڈ ٹیچنگ سکول

پوسٹ بکس #6

ساہیوال 57000

Jesus is Lord, Addiction is Not - Urdu

Copyright © 2013

Printed in Pakistan